DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں پورے ملک کا مسئلہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے نہیں دینگے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں، جام کمال۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مرحلہ وار 10 ہزار اساتذہ اور تعلیمی افسروں کو تربیت دی جائے گی، وزیر تعلیم۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	دہشتگرد انسانیت کے دشمن ان کا کوئی قوم اور مذہب نہیں ہوتا، کوہیار ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے معافی کے مستحق نہیں، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	دہشت گرد ہرگز کسی رعایت کے مستحق نہیں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبائی حکومت کسی بھی صورت دہشتگردی قبول نہیں کریگی، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ شہر سے 2300 ٹن کچرا اٹھایا گیا حمزہ شفقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بار کے حقوق کا تحفظ نہ کرنے سے عدلیہ کمزور ہوگی، جسٹس ہاشم کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ اور سبی میں 15 سے زائد مراکز جرمانہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	دکی میں کوئلے کا کاروبار محفوظ بنانے کیلئے سخت اقدامات کررہے ہیں، جرگہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پاکستان سے تجارتی حجم بڑھانے چاہتے ہیں، ایرانی کونصل جنرل۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	سیف اللہ کھیتران ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی تعینات۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	دہشتگردی وسائل لوٹنے کا بہانہ پشتون دشمن منصوبوں کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے، پشتون سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	لائبریری بندش کی گھناؤنی سازشیں بند کی جائیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پیپلز پارٹی اراکین صوبائی اسمبلی کا وزیر اعلیٰ بلوچستان پر مکمل اعتماد کا اظہار۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی سناتن مندر سے رقم چرانے اور کتابوں کی بے حرمتی کا ملزم حوالہ پولیس، شاہرگ بم دھماکہ کا ایک اور زخمی چل بسا تعداد 12 ہوگئی، کچلاک لاکھوں روپے زیورات اور موبائل فون چھین لیا گیا، بیلہ اوتھل کی جامع مسجد کے باہر سے موٹر سائیکل چوری، کچلاک میں انوکھی واردات ملزمان ڈی ایچ اے کی فائلز لے اڑے۔ مستونگ نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق۔

عوامی مسائل:

مستونگ لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ کا قومی شاہراہ پر دھرنا مسافروں کو مشکلات، صوبائی دارالحکومت کھلے عام پتنگوں کی خرید وفروخت متعلقہ حکام خاموش۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.02.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "ریکوڈک سمیت دیگر میگا پروجیکٹس بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے ضامن "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ریکوڈک کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے یہ منصوبہ ملکی ترقی وخوشحالی کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس منصوبے سے ملک کے پسماندہ صوبے بلوچستان میں ترقی کا نیا باب کھلے گا اور ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 7ہزار 500افراد کو روزگار ملے گا۔ حکومتی اقدامات کے مطابق سال 2028میں منصوبے کی تکمیل کے بعد یہاں سے باقاعدہ تانبے اور سونے کے دیگر ذخائر کی دریافت کا کام شروع ہو جائے گا، ابھی پہلے مرحلے میں کام جاری ہے۔ ریکوڈک کے قریب نوکنڈی کے مقام پر 30ہزار نفوس پر مشتمل آبادی ہے اور یہاں کے محنت کشوں کی بڑی تعداد ریکوڈک منصوبے کی تکمیل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے حکومت نے نوکنڈی میں آبادلوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں اسپتال اسکول اور ٹیکنیکل سینٹر کی تعمیر شامل ہے، نوکنڈی کے انڈس اسپتال میں وہاں کے مکینوں کے لئے ہر ممکن سہولیات فراہم کی گئیں۔

اداریہ:

روزنامہ جنگ نے "کان کن دہشتگردوں کے نشانے پر "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان نے "وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سرمائی کاروں کو صوبے میں سرمایہ کاری کی دعوت "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Need of technical skill"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "ہرنائی شاہرگ میں بارودی سرنگ دھاکہ 11افراد شہید"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا

مضمون:

روزنامہ جنگ نے "گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ تعمیروترقی کا اہم سنگ میل "کے عنوان سے فرخ شہزاد ملک کا مضمون شائع کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "مکران میڈیکل کالج تربت بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کا اہم ستون "کے عنوان سے اے اے بلوچ کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "وادی کوئٹہ کے آبی ذخائر اور بلوچستان حکومت کے قابل ستائش منصوبے "کے عنوان سے محمد نذیر نور کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | اتوار 17 شعبان المعظم 1446ھ 16 فروری 2025ء | نمبر 47

تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے نہیں دینگے، سرفراز بگٹی

غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں پورے ملک کا مسئلہ

بدقسمتی سے ریاست مخالف بیانیہ کو ترجیح دی جاتی ہے، ذاتی مفاد سے بالاتر ہوکر ریاست کا سوچنا ہوگا، کوئی تشدد کی راہ پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کریگی، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی

انٹرنیٹ پر بلوچستان کیساتھ تشدد کا تاثر، یہاں ہونیوالی ترقی اور مثبت پہلو سرچ انجن میں ظاہر نہیں ہوتے، طلباء اپنی صلاحیتوں کو ملک کی ترقی کیلئے بروئے کار لائیں، لسبیلہ یونیورسٹی میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگہی ہونی چاہیے تاکہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو صوبے کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اس دور میں نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال، پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ریاست پاکستان کے خلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جارہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کرکے انہیں ریاست مخالف بیانیے کا حصہ بنایا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا موبلائزیشن کے ذریعے ریاست مخالف عناصر کی بھرتیاں کی جاتی ہیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر نوجوانوں کو منفی سمت میں دھکیلا جارہا ہے۔ جب انٹرنیٹ پر بلوچستان کو سرچ کیا جاتا ہے تو بلوچستان کے ساتھ تشدد کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ یہاں ہونے والی ترقی اور مثبت پہلو سرچ انجن میں اولین ترجیح کے طور پر ظاہر نہیں ہوتے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ادراک ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذہب اور قوم پرستی کے نام پر کی جانے والی دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں ہے اور ہمیں کنفیوژن سے نکل کر قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے لڑنا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے سیاسی مفادات کی خاطر حقائق کے برعکس ریاست مخالف مقبول بیانیہ کو ترجیح دی جاتی ہے، ہم سب کو سیاسی اور انفرادی مفادات سے بالاتر ہوکر ریاست کا سوچنا ہوگا وزیراعلیٰ نے خبردار کیا کہ اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کرے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ریاست کی سلامتی سب سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی سیاسی یا انفرادی مفاد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل کو چند سالوں میں حل کرنا ایک مشکل چیلنج ہے مگر حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے پوری تندہی سے کوشاں ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں روز اول ہم نے یہ واضح کردیا تھا اور اپنی بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی صوبے کی تاریخ میں پہلی بار محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں شفاف بھرتیاں کی گئیں، جس کے نتیجے میں مند جیسے پسماندہ علاقے میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر تعینات ہوئی اور پشین میں ایک غریب سوئیپر کی بیٹی بطور ٹیچر منتخب ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ باصلاحیت ہیں اور حکومت ان کے لیے ترقی کے مواقع فراہم کررہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طالب علموں کے لئے صوبائی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیئے ہیں پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکالرشپ پروگرام بلوچستان سے شروع کیا گیا ہے جس کے تحت بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک کے طلبہ کو تعلیمی وظائف دیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں بھی باصلاحیت ہیں اور خواتین انتظامی افسران نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منفی پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنے علم، صلاحیت اور کردار کو ملک کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار سب سے اہم ہے اور حکومت اس حوالے سے ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی اس موقع پر طلبہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مختلف موضوعات پر سوالات بھی کیے جس پر میر سرفراز بگٹی نے تاریخی حقائق و حوالوں پر مشتمل تفصیلی جوابات دیئے۔

پیپلز پارٹی بلوچستان کے پارلیمانی ارکان کا وزیراعلیٰ بگٹی کی قیادت پر اظہار اعتماد

پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتوں میں بلوچستان میں حکومتی امور، پارٹی کے اندرونی معاملات زیر بحث رہے

قیادت نے ملک شاہ گورگیج کو میر سرفراز بگٹی اور میر علی حسن زہری کے درمیان غلط فہمی دور کرنیکا ٹاسک سونپ دیا

کوئٹہ (این این آئی) پیپلز پارٹی بلوچستان کے پارلیمانی اراکین کی اکثریت نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کردیا، پارٹی قیادت نے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمی کو دور کرنے کا ٹاسک سونپ دیا۔ ملک شاہ گورگیج رپورٹ مرتب کرکے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز کو ہفتے کے روز بلاول ہاؤس کراچی طلب کیا تھا جہاں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین کی صدر و رکن قومی اسمبلی فریال تالپور اور بلوچستان میں پارٹی امور کو دیکھنے والے پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی میر اعجاز جکھرانی نے فردا فردا گروپس کی صورت میں پیپلز پارٹی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین سے ملاقاتیں کیں ملاقات کرنے والوں میں ارکان قومی اسمبلی و سینیٹرز بھی شامل تھے۔ ذرائع کے مطابق ملاقاتوں میں بلوچستان میں حکومتی امور، سرکاری محکموں کی کارکردگی اور پارٹی کے اندرونی معاملات زیر بحث رہے جبکہ پارٹی کو صوبے میں مزید مضبوط بنانے اور صوبے کی عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے سے متعلق تجاویز دی گئیں، ذرائع کے مطابق ملاقاتوں میں پارلیمانی اراکین کی اکثریت نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم مخلوط صوبائی حکومت کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے ان پر اعتماد کا اظہار کیا، ذرائع نے بتایا کہ ملاقات میں صوبے میں پارٹی کو مزید مضبوط اور فعال بنانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فریال تالپور نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمی کو دور کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے رپورٹ مرتب کرکے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو پیش کرنے کی ہدایت کی ہے، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج آئندہ ایک دو روز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر میر علی حسن سے ملاقاتیں کریں گے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کرنے والوں میں پارلیمانی گروپ کے اراکین کے علاوہ پارٹی کے سینئر رہنما، سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ صابر بلوچ، وزیراعلیٰ کے فوکل پرسن اقبال شاہ، ارکان قومی اسمبلی و سینیٹ نوابزادہ جمال رئیسانی، ملک شاہ گورگیج، سردار عمر گورگیج اور سینیٹر بلال مندوخیل شامل تھے۔

لسبیلہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ میرین سائنسز کے فیکلٹی ممبرز اور طلبا ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا مولانا عبدالواسع سے اظہار تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 17 شعبان المعظم 1446ھ 16 فروری 2025ء صفحات 24 | شمارہ 231

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہی ہوگی، سرفراز بگٹی

پاکستان کیخلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جا رہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کی جارہی ہے' وزیراعلیٰ

آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر نوجوانوں کو منفی سمت میں دھکیلا جارہا ہے، مذہب وقوم پرستی کے نام پر دہشتگردی میں کوئی فرق نہیں

اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کریگی سیاسی وانفرادی مفادات سے بالاتر ہوکر ریاست کا سوچنا ہوگا' لسبیلہ زرعی یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگاہی حاصل ہونی چاہئے تا کہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ ....

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

میں لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو صوبے کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ سے آگاہ ہونا ضروری ہے تا کہ وہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اس دور میں نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال، پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ ریاست پاکستان کے خلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جا رہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست مخالف بیانیے کا حصہ بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا موبلائزیشن کے ذریعے ریاست مخالف عناصر کی بھرتیاں کی جاتی ہیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر نوجوانوں کو منفی سمت میں دھکیلا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ جب انٹرنیٹ پر بلوچستان کو سرچ کیا جاتا ہے تو بلوچستان کے ساتھ تشدد کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ یہاں ہونے والی ترقی اور مثبت پہلو سرچ انجن میں اولین ترجیح کے طور پر ظاہر نہیں ہوتے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ادراک ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذہب اور قوم پرستی کے نام پر کی جانے والی دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں ہے اور ہمیں کنفیوژن سے نکل کر قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے لڑنا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے سیاسی مفادات کی خاطر حقائق کے برعکس ریاست مخالف مقبول بیانیہ کو ترجیح دی جاتی ہے ہم سب کو سیاسی اور انفرادی مفادات سے بالاتر ہو کر ریاست کا سوچنا ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کرے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا ریاست کی سلامتی سب سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی سیاسی یا انفرادی مفاد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل کو چند سالوں میں حل کرنا ایک مشکل چیلنج ہے مگر حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے پوری تندہی سے کوشاں ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں روز اول ہم نے یہ واضح کر دیا تھا اور اپنی بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی صوبے کی تاریخ میں پہلی بار محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں شفاف بھرتیاں کی گئیں، جس کے نتیجے میں مند جیسے پسماندہ علاقے میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر تعینات ہوئی اور پشین میں ایک غریب سویپر کی بیٹی بطور ٹیچر منتخب ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ باصلاحیت ہیں اور حکومت ان کیلئے ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طالب علموں کے لئے صوبائی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیئے ہیں پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکالرشپ پروگرام بلوچستان سے شروع کیا گیا ہے جس کے تحت بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک کے طلبہ کو تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں بھی باصلاحیت ہیں اور خواتین انتظامی افسران نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منفی پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنے علم، صلاحیت اور کردار کو ملک کی ترقی کیلئے بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار سب سے اہم ہے اور حکومت اس حوالے سے ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی اس موقع پر طلبہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مختلف موضوعات پر سوالات بھی کئے جس پر میر سرفراز بگٹی نے تاریخی حقائق وحوالوں پر مشتمل تفصیلی جوابات دیئے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لسبیلہ یونیورسٹی کے طلباء اور فیکلٹی ممبران ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 66 | اتوار، 17 شعبان المعظم، 16 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، وزیر اعلیٰ

پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا اور منفی سمت میں دھکیلا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دینگے، میرین یونیورسٹی طلباء و فیکلٹی ممبرز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگاہی حاصل ہونی چاہئے تاکہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو صوبے کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات کو بہتر انداز میں سمجھ (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلباء اور فیکلٹی ممبران ملاقات کر رہے ہیں

سکیں انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اس دور میں نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال، پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ ریاست پاکستان کے خلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جارہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست مخالف بیانیے کا حصہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا ریاست کی سلامتی سب سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی سیاسی یا انفرادی مفاد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل کو چند سالوں میں حل کرنا ایک مشکل چیلنج ہے مگر حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے پوری تندہی سے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں بھی باصلاحیت ہیں اور خواتین انتظامی افسران نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منفی پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنے علم، صلاحیت اور کردار کو ملک کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار، 16 فروری 2025ء بمطابق، 17 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 47

نوجوان حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کو سمجھیں، میر سرفراز بگٹی

بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، وزیراعلیٰ

مذہب وقوم پرستی کے نام پر دہشتگردی میں کوئی فرق نہیں، کوئی پرتشدد راستہ اختیار کرے گا تو ریاست اپنی ذمہ داری نبھائے گی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ نے ملاقات کی، جس میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بلوچستان کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات پر تفصیل سے گفتگو کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے اس دور میں

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال اور پرتشدد رویوں کے ذریعے انہیں گمراہ کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بیرون ملک سے سوشل میڈیا نیٹ ورکس کے ذریعے ریاست مخالف سرگرمیاں چلائی جارہی ہیں، جس میں نوجوانوں کی منفی ذہن سازی شامل ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ انٹرنیٹ پر بلوچستان سے متعلق تلاش کیے گئے نتائج میں ترقی اور مثبت پہلوؤں کو اولین ترجیح نہیں دی جاتی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو ریاست مخالف سازشوں کا ادراک ہونا چاہیے اور مذہب وقوم پرستی کے نام پر دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی یکجہتی کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حصہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفادات کے لیے ریاست مخالف بیانیے کو فروغ دیا جارہا ہے جسے روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کوئی پرتشدد راستہ اختیار کرے گا تو ریاست اپنی ذمہ داری نبھائے گی، اور اس جنگ میں کامیابی ریاست کی ہی ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے ملکی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں نہ بننے دینے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کی کوئی بھی حکومت ریاست مخالف سرگرمیوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر فروغ دینے کی اجازت نہیں دے سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست کی سلامتی ہر چیز سے زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے اور ماضی کے مسائل کو چند سالوں میں حل کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے گڈ گورننس اور میرٹ پر روزگار کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں میرٹ پر بھرتیاں کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں مند جیسے پسماندہ علاقے میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر تعینات ہوئی جبکہ پشین میں ایک غریب سوئپر کی بیٹی کو بطور ٹیچر تعینات کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ انتہائی باصلاحیت ہیں اور ان کے لیے ترقی کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکالرشپ پروگرام بلوچستان سے شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک تعلیمی وظائف دیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین بھی باصلاحیت ہیں اور خواتین انتظامی افسران نے اپنی بہترین کارکردگی سے اپنی صلاحیتوں کو منوایا ہے۔ وزیراعلیٰ نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیم وترقی کی راہ پر گامزن رہیں اور بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر پی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ/15 فروری 2025ء بمطابق/16 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 46

بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان سوئی گیس لیز کا معاہدہ طے

پی پی ایل نے بلوچستان حکومت کو 60 ارب روپے واجبات میں سے 36 ارب روپے ادا کردیئے، معاہدہ 10 سال سے زیر التوا تھا، معاہدے پر دستخط

معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، براہ راست عوام کو فائدہ ہوگا، وزیراعلیٰ کا تقریب سے خطاب، احسن اقبال کے ہمراہ زرعی زمینوں کا بھی معائنہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان 10 سال سے زیر التواء سوئی گیس لیز کا معاہدہ طے پا گیا، پی پی ایل نے بلوچستان حکومت کو 60 ارب روپے واجبات

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

میں سے 36 ارب روپے ادا کر دیئے جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی میں ادا کر دی دی جائیگی۔ جمعہ کو پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور حکومت بلوچستان (جی او بی) نے سوئی ڈویلپمنٹ اینڈ پروڈکشن لیز (ڈی اینڈ پی ایل) کے لئے پٹرولیم رعایتی معاہدے (پی سی اے) پر عمل درآمد کی جانب ایک اہم قدم، مفاہمت کی یادداشت (ایم او اے) پر دستخط کرکے ایک سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ معاہدے پر دستخط کی تقریب ضلع ڈیرہ بگٹی سوئی میں منعقد ہوئی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمان خصوصی تھے جبکہ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات، سینیٹر شاہ زیب درانی، سینیٹر دنیش کمار، سینئر سرکاری حکام، معززین اور اہم شراکت داروں نے شرکت کی۔ پی پی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عمران عباسی اور سیکریٹری انرجی ڈپارٹمنٹ۔ حکومت بلوچستان محمد داود بزئی نے اپنے اداروں کی جانب سے معاہدے پر باضابطہ دستخط کیے اس تاریخی معاہدے کے تحت پی پی ایل حکومت بلوچستان کو لیز میں توسیع کا بونس، پروڈکشن بونس اور سماجی بہبود کی ذمہ داریوں کی صورت میں تقریباً 60 ارب روپے فراہم کرے گا۔ اس ضمن میں ایک اہم قدم کے طور پر پی پی ایل نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو 36 ارب روپے کی پہلی قسط پیش کی جبکہ بقیہ رقم مارچ اور مئی 2025 میں دی جائے گی۔ کاروباری سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے عہد پر کاربند کمپنی کی حیثیت سے پی پی ایل نے گزشتہ دہائی کے دوران بلوچستان میں تقریباً 13.76 ارب روپے خرچ کئے ہیں جس میں صرف 2023-2024 میں اس کے لئے 2.72 ارب روپے مختص کیے گئے تھے۔ یہ تعاون تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے، مفت گیس اور پانی کی فراہمی اور پسماندہ آبادیوں کی ترقی کے اقدامات جیسے اہم شعبوں میں خدمات کے لئے کیا گیا ہے۔ سوئی کے عوام کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی پی ایل گزشتہ دس سالوں کے دوران 7.4 ارب روپے کی گیس اور 1.7 ارب روپے کا پانی مفت فراہم کررہی ہے۔ اس وقت پی پی ایل سوئی کے رہائشیوں کو روزانہ 4 ایم ایم سی ایف گیس اور 2 ملین گیلن سے زائد پانی فراہم کرتی ہے جس سے مقامی آبادی کے معیار زندگی میں بہتری کو یقینی بنایا جارہا ہے پی پی ایل نے سوئی میں تقریباً 1,500 افراد کے لئے روزگار مہیا کیا ہے جس میں سے تقریباً 1,200 مقامی آبادی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ مفاہمتی یادداشت پائیدار ترقی کے لئے پی پی ایل کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے جس کا مقصد ڈی اینڈ پی ایل معاہدے میں بیان کردہ منظم اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی میں معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ گیس اور پانی کی فراہمی کے علاوہ پی پی ایل ڈیرہ بگٹی کے طلباء کو تعلیمی وظائف فراہم کرے گی اور بلوچستان ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA-B) کے ذریعے انجینئرز اور ڈپلومہ ہولڈرز کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت کی سہولت فراہم کرے گی۔ پی پی ایل حکومت بلوچستان کے ساتھ قریبی تعاون سے ضلع ڈیرہ بگٹی میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیمی انفراسٹرکچر کی بحالی میں فعال طور پر شامل رہے گی۔ یہ معاہدہ سماجی ذمہ داری کے حوالے سے پی پی ایل کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے اور پسماندہ آبادیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے کمپنی کے مشن کو تقویت دیتا ہے۔ سماجی و اقتصادی ترقی، استعداد کاری میں اضافے اور ضروری خدمات کی فراہمی کو فروغ دے کر پی پی ایل بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین باہمی سمجھوتے کے معاہدے پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داود خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جارہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیراعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جارہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جاکر باعزت روزگار حاصل کرسکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیراعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بنے جارہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، سرکٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کررہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جاسکتی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس لیکیج کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 اتوار 16 فروری 2025ء بمطابق 17 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 47

…ی سے سیاسی مفادات کی خاطر حقائق کے برعکس ریاست مخالف مقبول بیانیے کو ترجیح دی جاتی ہے سب کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی سازش ہو رہی ہے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

…ون ملک سے منظم …ل میڈیا نیٹ ورک …لائے جارہے ہیں

…ب اور قوم پرستی کے نام پر کی جانیوالی دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں، ہمیں کنفیوژن سے نکل کر قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی کیخلاف پوری قوت سے لڑنا ہوگا

…کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا، میر سرفراز بگٹی کی لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران گفتگو

…(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے …ہے کہ نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگاہی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو صوبے کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اس دور میں نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال، پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ ریاست پاکستان کے خلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جا رہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست مخالف بیانیے کا حصہ بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا موبلائزیشن کے ذریعے ریاست مخالف عناصر کی بھرتیاں کی جاتی ہیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر نوجوانوں کو منفی سمت میں دھکیلا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ جب انٹرنیٹ پر بلوچستان کو سرچ کیا جاتا ہے تو بلوچستان کے ساتھ تشدد کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ یہاں ہونے والی ترقی اور مثبت پہلو سرچ انجن میں اولین ترجیح کے طور پر ظاہر نہیں ہوتے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ادراک ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذہب اور قوم پرستی کے نام پر کی جانے والی دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں ہے اور ہمیں کنفیوژن سے نکل کر قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے لڑنا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے سیاسی مفادات کی خاطر حقائق کے برعکس ریاست مخالف مقبول بیانیے کو ترجیح دی جاتی ہے ہم سب کو سیاسی اور انفرادی مفادات سے بالاتر ہو کر ریاست کا سوچنا ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کرے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا ریاست کی سلامتی سب سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی سیاسی یا انفرادی مفاد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل کو چند سالوں میں حل کرنا ایک مشکل چیلنج ہے مگر حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے پوری تندہی سے کوشاں ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں روز اول ہم نے یہ واضح کر دیا تھا اور اپنی بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی صوبے کی تاریخ میں پہلی بار محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت میں شفاف بھرتیاں کی گئیں، جس کے نتیجے میں مند جیسے پسماندہ علاقے میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر تعینات ہوئی اور پشین میں ایک غریب سوئپر کی بیٹی بطور لیکچرر منتخب ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ باصلاحیت ہیں اور حکومت ان کے لیے ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طالب علموں کے لئے صوبائی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیئے ہیں پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکالرشپ پروگرام بلوچستان سے شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے میٹرک سے پی ایچ ڈی تک کے طلبہ کو تعلیمی وظائف دیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں بھی باصلاحیت ہیں اور خواتین انتظامی افسران نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منفی پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنے علم، صلاحیت اور کردار کو ملک کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار سب سے اہم ہے اور حکومت اس حوالے سے ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی اس موقع پر طلبہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مختلف موضوعات پر سوالات بھی کیے جس پر میر سرفراز بگٹی نے تاریخی حقائق اور حوالوں پر مشتمل تفصیلی جوابات دیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلباء اور فیکلٹی ممبران ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 16 فروری 2025ء 17 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 47

تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگاہی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کر سکیں

اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کرے گی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو عالمی، قومی اور علاقائی حالات سے مکمل آگاہی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ حقیقت اور پروپیگنڈے میں فرق کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں لسبیلہ زرعی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے طلباء اور فیکلٹی ممبران سے ملاقات کے دوران کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو صوبے کی سیاسی، سماجی اور جغرافیائی تاریخ سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، درپیش چیلنجز اور حکومتی اقدامات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں انہوں نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اس دور میں نوجوانوں پر سچائی جانچنے کی بھاری اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے بدقسمتی سے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جبکہ سوشل میڈیا کے منفی استعمال، پرتشدد رویوں اور سوشل موبلائزیشن کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ ریاست پاکستان کے خلاف بیرون ملک سے منظم سوشل میڈیا نیٹ ورکس چلائے جا رہے ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کر کے انہیں ریاست مخالف بیانیے کا حصہ بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا موبلائزیشن کے ذریعے ریاست مخالف عناصر کی بھرتیاں کی جاتی ہیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر نوجوانوں کو منفی سمت میں دھکیلا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ جب انٹرنیٹ پر بلوچستان کو سرچ کیا جاتا ہے تو بلوچستان کے ساتھ تشدد کا تاثر دیا جاتا ہے جبکہ یہاں ہونے والی ترقی اور مثبت پہلو سرچ انجن میں اولین ترجیح کے طور پر ظاہر نہیں ہوتے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ادراک ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذہب اور قوم پرستی کے نام پر کی جانے والی دہشت گردی میں کوئی فرق نہیں ہے اور ہمیں کنفیوژن سے نکل کر قومی یکجہتی کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے لڑنا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے سیاسی مفادات کی خاطر حقائق کے برعکس ریاست مخالف مقبول بیانیہ کو ترجیح دی جاتی ہے ہم سب کو سیاسی اور انفرادی مفادات سے بالاتر ہو کر ریاست کا سوچنا ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے خبردار کیا کہ اگر کوئی پرتشدد راستے پر چلے گا تو ریاست اپنا کام کرے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جیت ریاست کی ہوگی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ریاست مخالف عناصر کی نرسریاں بننے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اپنے شہریوں کو سڑکوں پر بیٹھ کر ریاست توڑنے کی باتیں کرنے کی اجازت نہیں دیتا ریاست کی سلامتی سب سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی سیاسی یا انفرادی مفاد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ غیر متوازن ترقی بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے۔

CM stresses importance of national unity in fight against terrorism

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the youth should be fully aware of the global, national and regional situations so that they can differentiate between reality and propaganda.

He expressed these views, while meeting the students and faculty *members of Lasbela Agricultural University of Agriculture, Water and Marine Sciences here at the Chief Minister Secretariat on Saturday. The Chief Minister of Balochistan said that the youth must be aware of the political, social and geographical history of the province so that they can better understand the ongoing development projects in Balochistan, challenges faced and the government's initiatives.*

He said that in this era of artificial intelligence, the youth have a heavy moral responsibility to check the truth. Unfortunately, an attempt is being made to distance the youth from the state through baseless propaganda, while the youth are being misled through negative use of social media, violent attitudes and social mobilization. The Chief Minister of Balochistan warned that the state social media networks organized from abroad are being run against Pakistan, through which the minds of the youth are being shaped and they are being made part of the anti-state narrative. He said that anti-state elements are being recruited through social media mobilization, and the youth are being pushed in a negative direction with the help of artificial intelligence. He said that when Balochistan is searched on the internet [illegible] impression of violence against Balochistan is given, while the development and positive aspects happening here do not appear as top priority in the search engine. The Chief Minister of Balochistan said that the youth should be aware of the conspiracies against the state. He clarified that there is no difference between terrorism committed in the name of religion and nationalism and we have to come out of the confusion and fight against terrorism with full force through national unity. He said that unfortunately, in our country, the popular anti-state narrative is preferred against the facts for the sake of political interests. We all have to think of the state above political and individual interests. He warned that if anyone follows the path of violence, the state [illegible] *He said that the victory in the war against terrorism will be the state.* Bugti said that educational institutions will not be allowed to become nurseries of anti-state elements. He said that no country in the world allows its citizens to sit on the streets and talk about breaking the state. The security of the state is the most important and is more important than any political or individual interest. He said that unbalanced development is not only the problem of Balochistan but of the whole of Pakistan. He admitted that solving the problems of the past several decades in Balochistan in a few years is a difficult challenge, but the government is good. Bugti is working hard to solve public problems through governance. He said that employment opportunities are being provided to the youth on merit in the province.

CS CamScanner

مرحلہ وار 10 ہزار اساتذہ اور تعلیمی افسروں کو تربیت دی جائے گی، وزیر تعلیم

پروگرام جدید تقاضوں کے مطابق اور آغاز فوری کیا جائیگا، راحیلہ حمید درانی کی اسٹیٹ بینک کے افسروں سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے افسروں کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے محکمہ تعلیم کے اساتذہ، لیکچرارز، ڈائریکٹرز، اور ضلعی تعلیمی آفیسران کو مالی خواندگی کی تربیت فراہم کی جائے گی، اس تربیت کا مقصد اساتذہ اور تعلیمی افسروں کو اپنے مالی معاملات کو بہتر انداز میں سنبھالنے کے قابل بنانا ہے، تربیتی پروگرام جدید تقاضوں کے مطابق ہوگا اور اس کا آغاز فوری طور پر کیا جائے گا، اس منصوبے کے تحت مرحلہ وار 10 ہزار اساتذہ اور دیگر تعلیمی افسروں کو تربیت دی جائے گی۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے اس اقدام کو تعلیمی شعبے میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مالی تربیت سے نہ صرف اساتذہ اور افسروں کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ وہ اپنے دفتری مالی معاملات کو بھی موثر طریقے سے منظم کر سکیں گے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے نمائندوں نے اس تعاون پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام تعلیمی اداروں کے انتظامی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ اقدام صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کے سلسلے میں ایک اور اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا اور اساتذہ و افسروں کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں، جام کمال

عوام گرین لسبیلہ مشن کا حصہ بن کر درخت لگانے کی روایات کو فروغ دیں، وفاقی وزیر

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے "گرین لسبیلہ مشن" کے تحت موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور ماحولیاتی بہتری کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ شجرکاری نہ صرف زمین کو سرسبز بنائے گی بلکہ موسمی شدت کو کم کرنے، پانی کے ذخائر کو محفوظ رکھنے اور ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی وفاقی وزیر نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی چیلنج ہے اور اس سے نمٹنے کیلئے مقامی سطح پر اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ "گرین لسبیلہ مشن" کا حصہ بنیں اور اپنے علاقوں میں درخت لگانے کی روایت کو فروغ دیں تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک بہتر اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد انسانیت کے دشمن ان کا کوئی قوم اور مذہب نہیں ہوتا، کوہیار ڈومکی

یہ انسانیت دشمن عناصر بہت جلد اپنے بھیانک انجام کو پہنچیں گے دکھ کی اس گھڑی میں ہم غمزدہ خاندان کے ساتھ ہیں

اس طرح کے واقعے سے پاکستانی عوام کو ڈرایا دھمکایا نہیں جا سکتا، صوبائی وزیر صنعت و حرفت کا اظہار خیال

سبی (اے این این) صوبائی وزیر صنعت و حرفت و پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے ہرنائی کے علاقہ شاہرگ کے قریب مزدوروں کی گاڑی پر دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں ان کا کوئی قوم اور مذہب نہیں ہوتا۔ انشاءاللہ یہ انسانیت دشمن عناصر بہت جلد اپنے بھیانک انجام کو پہنچیں گے۔ دکھ کی اس گھڑی میں ہم غمزدہ خاندان کے ساتھ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں مزدوروں پر بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سبی لبرل اتحاد کے سینئر رہنما منیر احمد مسوری بگٹی بھی موجود تھے صوبائی وزیر صنعت و حرفت و تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا اس دھماکے میں دہشت گرد بہت بزدل ہیں اور آسان اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس طرح کے واقعے سے پاکستانی عوام کو ڈرایا دھمکایا نہیں جا سکتا۔ بلوچستان کے عوام محب وطن اور اپنے وطن اپنے علاقے اور افواج پاکستان سے محبت کرنے والے ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں انہوں نے کہا دہشت گرد اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کے عوام، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جتنی قربانیاں دی ہیں ان کی ماضی میں تاریخ نہیں ملتی انشاءاللہ یہ بچے کھچے دہشت گرد بھی جلد اپنے انجام کو پہنچیں گے شاہرگ دھماکے میں شہید ہونے والوں کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کی مغفرت کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالی شہداء کے درجات بلند کرے اور ان کے لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے معافی کے مستحق نہیں، سلیم کھوسہ

شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب دھماکے کی مذمت کرتے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے ہرنائی کی تحصیل شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی کے قریب دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے میں 9 قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور شہید مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا حکومت دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا پختہ عزم رکھتی ہے بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد کسی صورت معافی کے مستحق نہیں انسان کہلانے کے لائق نہیں بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف حکومت سخت کارروائی جاری رکھیں گے

دہشت گرد ہرگز کسی رعایت کے مستحق نہیں، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، سردارزادہ فیصل

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ دہشت......

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

گرد ہرگز کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے بلوچستان کی عوامی حکومت بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر میر ندیم خان جمالی ڈاکٹر ممتاز مینگل نائب خیر بخش لاشاری بھی موجود تھے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ مزدوروں کو شہید کرنے والے دہشت گرد جلد اپنے انجام کو پہنچیں گے

صوبائی حکومت کسی بھی صورت دہشتگردی قبول نہیں کرینگی، نور محمد دمڑ

شہداء کی میتوں کو پورے احترام کے ساتھ ان کے آبائی علاقوں کو بھجوایا گیا، ترجمان

کوئٹہ (اے این این) ترجمان صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کی وضاحت بیان شہداء شاہرگ کے جنازوں سرکاری ایمبولینسز کے ذریعے انکے آبائی علاقوں میں روانہ کیا ہے کوئٹہ، شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے واقعے کے فوراً بعد مؤثر اقدامات کئے گئے شہداء کی ......

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

میتوں کی منتقلی اور زخمیوں کا علاج یقینی بنایا گیا بعض عناصر کی جانب سے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ اور حکومت بلوچستان پر بے بنیاد الزامات لگائے گئے، شہداء کی میتوں کو پورے احترام کے ساتھ ان کے آبائی علاقوں کو بھجوایا گیا چندے کے ذریعے ایمبولینس کی باتیں بے بنیاد ہیں تمام شہداء کو سرکاری ایمبولینسز کے ذریعے سرکاری خرچ پر انکے علاقوں میں روانہ کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 16 FEB 2025 Page No. 11

پی پی ایل کیساتھ معاہدے میں پہلی ترجیح عوام

وزیراعلیٰ نے مائننگ مزدوروں کی نقل وحمل محفوظ بنانے کی ہدایت کردی

شاہرگ واقعہ کے بعد وائرل ویڈیو حقائق کے برعکس، صفاء کوئٹہ مہم کے تیسرے مرحلے کے بعد صفائی کی صورتحال مختلف ہوگی، حکومتی ترجمان شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ نے صوبے کے تمام مائننگ ایریا میں مزدوروں کے نقل وحمل کو محفوظ بنانے کی ہدایت کی ہے، شاہرگ واقعہ کے بعد سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو حقائق کے برعکس ہے۔ پی پی ایل اور حکومت کے درمیان ہونے والے معاہدے میں پہلی ترجیح ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے عوام کا اجتماعی مفاد ہے۔ صفاء کوئٹہ مہم کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے بعد صفائی کی صورتحال مختلف ہوگی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں مزدوروں کی گاڑی پر ہونے والے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں دس مزدور شہید جبکہ چھ زخمی ہوئے ہیں، ابتدائی تحقیقات کے مطابق دھماکہ خیز مواد سڑک کنارے نصب کیا گیا تھا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح طور پر ہدایت کی ہے کہ ہرنائی سمیت صوبے کے دیگر مائننگ ایریا میں جہاں جہاں مزدور کام کرتے ہیں، وہاں ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز ان کی نقل وحمل کو محفوظ بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کے بعد ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے جس میں شہداء کی میتیں ان کے آبائی علاقوں کو منتقل کرنے کیلئے چندہ اکٹھا کیا جارہا ہے تاہم حقائق اس کے برعکس ہیں، ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے نے نعشوں کو سوات پہنچایا اگر وہاں پر موجود کسی شخص نے چندہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے تو ضلعی انتظامیہ کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سوئی میں پی پی ایل اور حکومت کے درمیان ہونے والا معاہدہ 13 نکات پر مشتمل ہے، پہلی ترجیح ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے عوام کے اجتماعی فائدہ کو رکھا گیا ہے جس میں عام آدمی کیلئے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے بچوں کیلئے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے راستے کھولے گئے ہیں۔ ہر سال 50 طلباء کو پی پی ایل اسکالرشپ دے گی، 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو میرٹ پر تعینات کیا گیا ہے، پی پی ایل اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت پچاس نوجوانوں کو بیرون ملک بھیجنے کیلئے خصوصی تربیت فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی، سوئی ماڈل سٹی منصوبہ کے تحت، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس، پارک اور دیگر جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی، سوئی کو دس لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جائے گا، گیس پلانٹ کو سوئی پلانٹ سے دس کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا، ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کی تزئین آرائش اور جدید سہولیات کی فراہمی بھی پی پی ایل کی ذمہ داری ہوگی وہاں تمام تعیناتیاں میرٹ پر کی جائیں گی۔ پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا 60 ارب روپے سے زائد کے واجبات مرحلہ وار ادا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے تحت صفاء کوئٹہ مہم میں گزشتہ روز 23 سو ٹن کچرا اٹھایا گیا جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن یومیہ سات سو ٹن کچرہ اٹھاتی تھی، صفاء کوئٹہ مہم اپنے پہلے مرحلے سے گزر رہی ہے اس کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ باقی ہے جس کے بعد صفائی کی صورتحال مختلف ہوگی۔ صفا کوئٹہ کا باقاعدہ آڈٹ ہوا ہے اور جب بھی ضرورت پڑی تھرڈ پارٹی آڈٹ کیا جائے گا، معاہدہ کے تحت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات میں نقل کی روک تھام کیلئے امتحانی مراکز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے گئے ہیں، سرکاری محکموں کے سربراہان کو امتحانی مراکز کے دوروں کا پابند کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل صوبائی اسمبلی میں امن وامان، صحت، تعلیم سے متعلق بریفنگ نہیں ہوئی جو حقائق ہیں حکومت اس سے منہ موڑنے کو تیار نہیں جہاں گورننس کا بحران ہے اس کو تسلیم کرتے ہیں اس کو درست کرنے میں وقت لگے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پی پی ایل کے اس سے قبل دو معاہدے ہوئے تھے، حالیہ معاہدہ گزشتہ پندرہ سال سے زیر التواء تھا، سی سی آئی سے اس کی منظوری ہوچکی تھی۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی کسی بھی صوبائی وزیر سے نہ تو تلخ کلامی ہوئی ہے نہ معاملہ ہاتھا پائی تک گیا جو چیزیں میڈیا اور سوشل میڈیا پر رپورٹ ہوئی ہیں وہ حقائق کے برعکس ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو امن وامان، دھماکوں اور فائرنگ کے واقعات کے چیلنجز کا سامنا ایک یا دو سال سے نہیں گزشتہ دو دہائیوں سے ہے، گزشتہ دو دہائیوں میں دو چیزوں کو ہمیشہ ماضی کی حکومتوں نے نظر انداز کیا جس میں کاؤنٹر ٹیررازم کیلئے صوبے میں کوئی ایسی پالیسی نہیں تھی جس کے تحت ایسے واقعات کا سدباب کیا جاتا، موجودہ حکومت نے آتے ہی صوبائی ایکشن پلان تشکیل دیا، اکتوبر سے اس پر عملدرآمد کا آغاز ہوا اس کے نتائج آنے میں کچھ وقت لگے گا۔

''کتے کی قبر'' کا علاقہ ضلع خضدار کا اٹوٹ انگ، سندھ حکومت کا نوٹیفکیشن بے معنی

ڈھاڈارو کتے کی قبر کا گزٹ ایک صدی قبل 1907 میں شائع ہوچکا، 1922 کے بلوچستان ڈسٹرکٹ گزیٹر سیریز ''B'' میں بھی کرخ خضدار کا گاؤں ہے

الیکشن 2018 میں اس طرح کی غلطی کیے جانے پر معاملہ سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا، عدالت عظمیٰ کا فیصلہ موجود ہے، سیکرٹری ثقافت اور ڈپٹی کمشنر کے مراسلے

خضدار (نامہ نگار) ڈھاڈارو (کتے کی قبر) کا علاقہ خضدار کا حصہ اور تمام تر دستاویزات ریونیو ریکارڈ اور عدالت عظمیٰ عالیہ کا فیصلہ موجود ہے سیکریٹری ٹورازم بلوچستان سہیل الرحمان بلوچ اور موجودہ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کے اس بابت الگ الگ مراسلے تفصیلات کے مطابق ڈھاڈارو (کتے کا قبر) والا علاقہ ضلع خضدار کا حصہ ہے اور اٹوٹ انگ ہے سندھ حکومت کی جانب سے اس علاقے سے متعلق نوٹیفکیشن غیر موثر و بے معنی ہے سابق ڈپٹی کمشنر خضدار اور موجودہ سیکریٹری ٹورازم بلوچستان سہیل الرحمان بلوچ کے دستخط سے جاری مراسلے میں سندھ حکومت کے ادارہ ثقافتی ورثہ (تحفظ) پر یہ بات واضح کی گئی ہے کہ یہ علاقہ خضدار کا حصہ ہے اور اس مراسلے میں تمام تر دستاویزات اور ثبوتوں کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ جب کہ موجود ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے بھی سندھ حکومت کے ادارہ ثقافتی ورثہ (تحفظ) کے حالیہ نوٹیفکیشن کے فوری بعد بورڈ آف ریونیو بلوچستان کو مراسلہ لکھ کر اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے سیکریٹری ٹورازم بلوچستان کے جاری کردہ مراسلے میں ریونیو ریکارڈ پیش کرکے کہا گیا ہے کہ ڈھاڈارو کتے کی قبر کا گزٹ ایک صدی قبل 1907 میں شائع ہوچکا ہے شائع شدہ گزٹ میں اس حصے ضلع خضدار بلوچستان کا علاقہ قرار دیا گیا ہے گزٹ کے مطابق یہ علاقہ ''کچک نا قبر'' کے نام سے موسوم تھا جو کہ خضدار بلوچستان کا اٹوٹ انگ ہے مزید برآں، بلوچستان ڈسٹرکٹ گزیٹر سیریز ''B'' کے گاؤں شماریاتی رپورٹ میں ڈھاڈارو کا حوالہ بھی کرخ خضدار کے گاؤں کے طور پر دیا گیا ہے جو کہ 1922 میں شائع ہوا تھا مراسلہ میں مزید لکھا گیا ہے کہ یہ بتانا انتہائی ضروری ہے کہ 1961 کی مردم شماری میں مذکورہ علاقہ بلوچستان کا حصہ تھا اور اسے بلوچستان میں شمار کیا گیا تھا، اسی طرح 1964 میں بھی اس علاقے کو خضدار کا نقشہ قرار دیا گیا ہے۔ مراسلہ میں ضمیمہ نمبر چار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس علاقے کا نام ''کچک نا قبر'' سے تبدیل کرکے ''کتے کا قبر'' رکھ دیا گیا تھا الیکشن 2018 میں بھی حلقہ جات کی تشکیل میں اس طرح کی غلطی کی گئی تھی جسے سپریم کورٹ آف پاکستان میں چیلنج کیا گیا تھا، اس کیس میں معزز عدالت عظمیٰ نے تمام دستاویزات اور ثبوتوں کو دیکھ کر یہ فیصلہ دیا تھا کہ کتے جی قبر ڈھاڈارو علاقہ کرخ خضدار کا حصہ ہے بلوچستان کے محکمہ لوکل گورنمنٹ میں ثبوت کے تحت درج ہے کہ یہ علاقہ سرکاری طور پر یونین کونسل بھلونک کرخ ڈسٹرکٹ خضدار میں شامل ہے تمام تر ریونیو ریکارڈ دستاویزات اور حوالہ جات اس بات کے بین ثبوت ہیں کہ یہ سائٹ تحصیل کرخ ضلع خضدار کا حصہ ہے اور اب موجودہ ڈپٹی کمشنر خضدار کے دفتر سے جاری مراسلے میں لکھا گیا ہے کہ ڈھاڈارو کتے کی قبر سے متعلق سندھ حکومت کا نوٹیفکیشن بے معنی ہے اور غیر موثر ہے ضلعی انتظامیہ خضدار نے محکمہ سینئر بورڈ آف ریونیو بلوچستان کو لکھے گئے مراسلہ میں سندھ حکومت کے ادارہ ثقافتی ورثہ (تحفظ) کے 20 جنوری 2025 کے نوٹیفکیشن سے متعلق آگاہ کیا ہے واضح رہے کہ محکمہ تعلیم کے تحت اسکول اور طبی مرکز کا عملہ بھی ضلع خضدار کے ماتحت ہیں۔

دکی میں کوئلے کا کاروبار محفوظ بنانے کیلئے سخت اقدامات کررہے ہیں، جرگہ

کسی کو علاقے کے امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتے، ونگ کمانڈر ایف سی، ڈپٹی کمشنر دکی

دکی (ن ن) ایف سی 87 ونگ کے ہیڈکوارٹر میں جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں ایف سی 87 ونگ کے کمانڈ کرنل محمد حنیف خٹک، ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر دکی عمران زرکون، اسسٹنٹ کمشنر تھل چوٹیالی علی اکبر، ڈی ایس پی اکبر، قبائلی رہنما سردار معصوم خان ترین، قبائلی رہنما سردار اکبر خان ناصر، قبائلی رہنما حاجی رشید خان ناصر، قبائلی رہنما محمد اسلم ترین، ملک حبیب الرحمان ترین، حافظ اللہ داد لونی، وڈیرہ ولی محمد بلوچ، حاجی عبداللہ جان دمڑ، ملک صدام خان ترین، حاجی خدائے رحیم ناصر، حاجی رضا محمد ناصر سمیت کول مائنز ایسوسی ایشن، لیبر فاونڈیشن، ٹرک ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ونگ کمانڈر محمد حنیف خٹک، ڈپٹی کمشنر کلیم اللہ کاکڑ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دکی میں کوئلے کے کاروبار کو محفوظ بنانے کیلئے سخت اقدامات کررہے ہیں۔ کسی کو علاقے کے امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ایف سی دکی اور سیکیورٹی ادارے بشمول ضلعی انتظامیہ بہترین سیکیورٹی پلان بنا کر علاقے کے امن کو بحال کرنے میں کامیابی حاصل کرچکے ہیں۔ پاک فوج ایف سی لیویز اور پولیس ملک وسماج دشمن کا مقابلہ کرنے اور دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔ جرگے میں مشترکہ طور پر یہ فیصلے طے ہوئے کہ تمام مائن اونرز (ٹھیکیدار) اپنے ہر کوئلہ کان پر ایک ایک چوکیدار رکھیں گے اور انکو جو اسلحہ فراہم کیا جائیگا وہ چوکیدار صرف کوئلہ کان پر ڈیوٹی کے وقت اپنے پاس رکھنے کا مجاز ہوگا اور ہر ٹھیکیدار اپنے لیبر کا ڈیٹا ڈپٹی کمشنر دکی کے آفس میں جمع کروائیں گے۔ تاکہ تمام لیبر کا ڈیٹا ضلعی انتظامیہ کے پاس موجود ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 FEB 2025

Page No. 12

بار کے حقوق کا تحفظ نہ کرنے سے عدلیہ کمزور ہوگی، جسٹس ہاشم کاکڑ

بطور چیف جسٹس تمام اختیارات برادر ججز کو منتقل کئے، بلوچستان بار کے عشائیے سے خطاب

جسٹس ہاشم کاکڑ سپریم کورٹ میں آئین کیلئے توانا آواز بن کر ابھریں گے، چیف جسٹس محمد اعجاز سواتی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ساتھی ججز میں اختیارات کی مساوی تقسیم سے خود کو سب سے مضبوط چیف جسٹس تصور کیا ہے۔ ہر جج بار سے ہو کر آیا ہے اگر بار کے حقوق کا تحفظ نہیں کیا جاتا تو اس سے عدلیہ کمزور ہوگی، بینچ کو بار کا تعاون حاصل رہا تو کوئی کام مشکل نہیں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے کے موقع پر وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس محمد اعجاز سواتی، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں محمد رؤف عطاء ایڈووکیٹ، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز اور بلوچستان کے وکلاء تنظیموں کے رہنماء بھی موجود تھے۔ میر عطاء اللہ لانگو اور ان کی کابینہ کی جانب سے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کو بلوچی دستار پہنایا گیا۔ سپریم کورٹ کے جج جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا کہ بحیثیت انسان اعلیٰ عدلیہ تک پہنچنا ہر ایک کی معصوم خواہش ہوتی ہے مگر اپنے گھر سے دور کوئی نہیں جانا چاہے گا۔ انہوں نے ججز اور وکلاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وکالت کے پیشے اور جج کی حیثیت سے کام کو نئے طریقے سے لیا جب چیف جسٹس بنا تو پہلے دن 10 نوٹیفکیشنز جاری کئے پہلا پروٹوکول ختم کیا اور باقی نوٹیفکیشنز اختیارات سے متعلق تھے۔ میں نے چیف جسٹس کے تمام اختیارات برادر ججز کو منتقل کئے اور اختیارات کی منتقلی کو دیکھتے ہوئے میں سب سے بے اختیار جج تھا جو تصویر کا ایک رخ تھا لیکن دوسری طرف 10 ماہ کا جو عرصہ میں نے گزارا اور ساتھی ججز سے جو پیار ملا میں خود کو سب سے مضبوط چیف جسٹس تصور کرتا تھا جو تصویر کا دوسرا رخ ہے اپنے ساتھی ججز کے ساتھ اختلاف میں صرف رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں اور حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ بار کو ماں کی حیثیت حاصل ہے ہر جج بار سے ہو کر آیا ہے اگر بار کے حقوق کا تحفظ نہیں کیا جاتا تو اس سے عدلیہ کمزور ہوگی، بینچ کو بار کا تعاون حاصل رہا تو کوئی کام مشکل نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہائی کورٹ میں پارکنگ کا مسئلہ حل ہو جائے گا خضدار، لورالائی، قلعہ عبداللہ، سنجاوی، حب و دیگر میں جوڈیشری کیلئے بلڈنگز کے منصوبے بار اور ساتھی ججز کے تعاون سے شروع کئے گئے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس محمد اعجاز سواتی نے کہا کہ آج کا دن ہمارے لیے یادگار رہے گا امید ہے کہ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ سپریم کورٹ میں آئین کیلئے ایک توانا آواز بن کر ابھریں گے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے 8 ہزار سے زائد کیسز کے فیصلے کئے بلکہ چیف جسٹس کی حیثیت سے اختیارات کی مساوی تقسیم کر کے معاملات خوش اسلوبی سے چلائے، لورالائی بینچ میں پشتون کلچر اور خضدار بینچ میں بلوچ کلچر طرز کا ڈیزائن منظور کیا جا چکا ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کی توسیع کیلئے 84 ہزار مربع فٹ زمین اور جوڈیشل اکیڈمی کے علاوہ بلوچستان بار کونسل کیلئے اراضی کا منصوبہ شامل ہیں۔ قلعہ عبداللہ میں جوڈیشل کمپلیکس کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد ہاشم خان کاکڑ نے سائلین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف اضلاع میں ترقیاتی کاموں کیلئے جدوجہد کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے میاں محمد رؤف عطاء نے کہا کہ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ وکالت کے پیشے میں بھی انتہائی متحرک تھے وہ ایک بہترین وکیل کے ساتھ بہترین جج رہے اور ایسے کیسز کا فیصلہ کیا جس میں جان کا بھی خطرہ تھا لیکن وہی کیسز آج ہمارے لیے ایک نظیر ہے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کی قانون کی حکمرانی، آئین کی بالادستی و انسانی حقوق کیلئے مکمل حمایت حاصل رہے گی۔ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ نے کہا کہ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے عدالتی کارروائی کے ساتھ سماجی ذمہ داریاں بھی نبھائیں صوبے کے مختلف اضلاع میں تعلیمی ادارے ان کی مرہون منت ہے جس کیلئے ان کی خدمات ناقابل بیان ہیں۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ وکلاء کیلئے ایک مثال ہیں۔ جوڈیشری کو جو مقام حاصل ہے ان کیلئے جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کا کردار یاد رکھا جائے گا۔

سیف اللہ کھیتران ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی تعینات

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے اعلامیہ کے مطابق تعیناتی کے منتظر سیف اللہ کھیتران کو ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی تعینات کیا گیا ہے جبکہ ان کے پیشرو شفقت انور شاہوانی کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ اور سبی میں 15 سے زائد مراکز کو جرمانہ

ایس او پیز کی خلاف ورزی، دودھ میں ملاوٹ، زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس برآمد، بیکنگ میں مضر صحت رنگوں کا استعمال

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ملاوٹ اور غیر معیاری خوراک کی فروخت کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تازہ ترین اقدامات کے تحت کوئٹہ شہر اور ضلع سبی میں مختلف کھانے پینے کے مراکز پر چھاپے مارے گئے، جن میں 15 سے زائد مراکز کے مالکان کو جرمانہ کیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں، بشمول کلی الماس، ایئرپورٹ روڈ، کلی شابو، جان محمد روڈ، اسٹیورٹ روڈ اور سریاب روڈ میں متعدد فوڈ آؤٹ لیٹس کا معائنہ کیا گیا۔ انسپکشن کے دوران 5 پولٹری اور بیف شاپس میں صفائی اور ایس او پیز کی سنگین خلاف ورزیاں پائی گئیں، جن کے خلاف کارروائی کی گئی، 4 دودھ فروشوں پر دودھ میں ملاوٹ کے الزامات ثابت ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے۔ کلی برات میں 2 جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد خوردنی مصنوعات کی بڑی مقدار برآمد کی گئی۔ ایک نان شاپ کے خلاف کم وزن نان فروخت کرنے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ علاوہ ازیں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی زونل ٹیم نے سبی میلہ 2025 کے دوران لگائے گئے فوڈ اسٹالز سمیت شہر بھر میں خوراک کے مراکز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران نشتر روڈ پر ایک بیوریجز ٹریڈر کے پاس سے زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس برآمد ہوئیں، جنہیں فوری طور پر ضبط کر کے تلف کر دیا گیا۔ ایک بیکنگ یونٹ کے خلاف ناقص صفائی اور بیکنگ میں غیر معیاری و مضر صحت رنگوں کے استعمال پر کارروائی کی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

پاکستان سے تجارتی حجم بڑھانا چاہتے ہیں، ایرانی قونصل جنرل

بیرونی طاقتوں کی مداخلت خطے میں تنازعات اور کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے، فلسطین اور دنیا کے دیگر خطوں کے مظلوم عوام کے حقوق کی حمایت کیلئے پرعزم ہیں

ایران اور پاکستان کے درمیان سیاسی، تجارتی اور ثقافتی تعلقات میں وسعت آئی ہے، تجارتی تبادلے کا تخمینہ ڈھائی سے تین ارب ڈالر سالانہ ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں متعین ایران کے قائم مقام قونصل جنرل سید مہدی شافعی نے کہا ہے کہ بیرونی طاقتوں کی مداخلت خطے میں تنازعات اور کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے جبکہ خطے کے تمام ممالک کی سلامتی کے لیے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے، اسلامی جمہوریہ ایران، فلسطین اور دنیا کے دیگر خطوں کے مظلوم عوام کے حقوق اور روشن مستقبل کی حمایت کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انقلاب اسلامی ایران کی 46 ویں سالگرہ کے موقع پر اپنی رہائشگاہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، وزراء، سینیٹرز، سیاسی جماعتوں کے نمائندے اور اکابرین بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

صوبہ بلوچستان کے جید علماء کرام، چیمبرز آف کامرس اینڈ ٹریڈ ایسوسی ایشنز کے ذمہ داران، تاجر برادری کے نمائندوں نے شرکت کی اس موقع پر کوئٹہ میں متعین ایران کے قائم مقام قونصل جنرل جناب سید مہدی شافعی کا کہنا تھا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے قومی دن کی تقریب میں شرکت کے لیے ہماری دعوت کو قبول کرنے پر آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں ہم آج رات انقلاب اسلامی ایران کی 46 ویں سالگرہ منانے کے لیے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ ایک ایسا انقلاب جس نے ایران کے اندر ڈرامائی تبدیلیاں لائیں جبکہ علاقائی اور عالمی سطح پر رونما ہونے والی تبدیلیوں پر اثر انداز ہوئے۔ بیرونی طاقتوں کی مداخلت خطے میں تنازعات اور کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے جبکہ خطے کے تمام ممالک کی سلامتی کے لیے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔ اس سلسلے میں، ہم نے اپنی اچھی ہمسائیگی کی پالیسی کو مزید گہرا بناتے ہوئے اپنے ہمسایوں کے ساتھ روابط کو وسعت دی ہے۔ خطے میں مضبوطی اور ترقی لانے کے لیے ہم نے برکس، شنگھائی تعاون تنظیم، ایکو اور ڈی 8 جیسے بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں کے ساتھ اپنے کثیر الجہتی رابطوں کو بھی بڑھایا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی صورت حال کی بات کی جائے تو فلسطینیوں پر قبضے اور نسل کشی کو سات دہائیوں سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور یہ تاریخ کا ایک المناک حصہ ہے جو مسلمانوں کے مقدس مقامات کی بے حرمتی اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی سے رقم ہوئی ہے۔ اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد گزرے ہوئے سالوں کے دوران دونوں ہمسایہ ممالک ایران اور پاکستان کے درمیان سیاسی، تجارتی اور ثقافتی تعلقات میں وسعت آئی ہے۔ تجارتی تبادلے کا تخمینہ ڈھائی (2.5) سے تین (3) ارب ڈالر سالانہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دونوں ممالک کے اندر موجودہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دونوں ممالک کے حکام اور تاجروں کی کوششوں سے تجارتی حجم بہتر اور مطلوبہ سطح تک پہنچ جائے گا۔ اسلامی جمہوریہ ایران دوطرفہ تجارتی تعلقات کو وسعت دینے کے لیے آمادہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر سے 2300 ٹن کچرا اٹھایا گیا، حمزہ شفقات

کوئٹہ (یو این اے) کمشنر کوئٹہ ایڈمنسٹریٹر لوکل گورنمنٹ حمزہ شفقات نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ کوئٹہ شہر سے 2300 ٹن کچرا اٹھایا گیا، جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن بھی 700 ٹن یومیہ نہیں اٹھا سکی۔ ماضی کی روزانہ اوسط 500 ٹن تھی۔ کیسے؟ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے۔ کوئٹہ کی تاریخ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ میں ایسی پیشرفت کبھی نہیں ہوئی، وہ بھی بغیر کسی اضافی لاگت آئی یہ کوئٹہ کی چھ میں صرف ایک زون کی کارروائی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 FEB 2025

Page No. 13

دہشتگردی وسائل لوٹنے کا بہانہ

پشتون دشمن منصوبوں کیخلاف آواز اٹھاتے رہیں گے، پشتون سیاسی جماعتیں

ڈیورنڈ لائن پر پاسپورٹ معاشی قتل عام کا منصوبہ، شناختی کارڈ، تذکیرہ کے سوا کوئی دستاویز قبول نہیں، نصر اللہ زیرے، اصغر اچکزئی و دیگر کا خطاب

چمن (نامہ نگار) پشتون قوم پرست وطن دوست مترقی سیاسی جماعتوں تاجر لغړی اتحاد کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وطن کی ننگ و ناموس کی خاطر نتائج کی پروا کئے بغیر پشتون افغان دشمن منصوبوں اور سازشوں کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔ پشتونوں کو درپیش سنگین قومی معاشی مسائل سے صرف نظر کرنیوالوں کو تاریخ کبھی معاف نہیں کریگی۔ 8 فروری 2024 کے آکشن زدہ انتخابات میں چمن کے اولس کی رائے پر ڈاکہ اس لئے ڈالا گیا کہ فارم 47 کے نتیجے میں منظورِ نظر اور چمن کے سلگتے مسائل پر لب کشائی سے کوسوں دور لوگوں کو لایا جائے۔ اور ان کی یہ مجرمانہ خاموشی اسی بندوبست کا نتیجہ ہے جس سے چمن کے ہر خاص و عام بخوبی واقفیت رکھتا ہے۔ چمن ڈیورنڈ لائن پر پاسپورٹ رجیم پشتونوں کے معاشی قتل عام کا منصوبہ ہے۔ شناختی کارڈ، تذکیرہ کے علاوہ ہر قسم کی دستاویز کو کسی صورت تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ پشتونخوا وطن میں مسلط کردہ دہشت گردی وسائل لوٹنے کا بہانہ ہے۔ شاہرگ میں بے گناہ نہتے مزدوروں کا قتل عام اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر اور دیگر سیاسی رہنماؤں کی غیر قانونی اسیری قانون وانصاف کے منہ پر طمانچہ ہے انسانی حقوق کی یہ سنگین خلاف ورزی ہنوز جاری ہے۔ معصوم طالب علم مصور کاکڑ کی تاحال عدم بازیابی، پشتونوں کے آباؤ اجداد کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے نام پر قبضہ گیری، قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ، بدامنی حکمران اشرافیہ کی امن وامان سے متعلق بلند و بانگ دعووں کی نفی کرتی ہے۔ بوگس و بے بنیاد مقدمات ہمارے راستے کی رکاوٹ بنے ہیں اور نہ ہی آئندہ بننے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتون تحفظ موومنٹ کور کمیٹی کے رکن ملک مجید کاکڑ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے سمیع اللہ امین پشتونخوا نیپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عنایت اللہ خان اچکزئی اور دیگر نے چمن پرلت کے مقام پر عظیم الشان احتجاجی جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ مقررین نے چمن کے تاریخی اور کامیاب جلسہ عام پر چمن کے غیور عوام تاجر برادری سیاسی کارکنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشتون ملت پال پارٹیوں نے ممتاز پشتون وطن دوست رہنما اور سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر کی تاحال عدم رہائی کے خلاف چمن پرلت کے مطالبات کے حق میں مصور خان کی تاحال عدم بازیابی، مقامی قبائل کی آبا و اجداد کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے نام پر قبضہ گیری اور بین الصوبائی شاہراوں پر بدامنی بھتہ خوری دہشت گردی کے خلاف صوبہ بھر میں احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا تھا۔ کوئٹہ لورالائی ژوب قلعہ سیف اللہ میں کامیاب احتجاج کے بعد آج چمن میں احتجاجی جلسہ عام منعقد ہو رہا ہے۔ آج کا یہ عظیم الشان جلسہ اس بات کی دلیل ہے کہ عوام اپنے حقوق کے حصول کیلئے بیدار ہیں اور قوم اور وطن دشمن منصوبوں کے ثمرات سے اچھی طرح باخبر ہو چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ علی وزیر کا خاندان پشتون قومی سیاسی تحریک میں ایک اہم مقام کے مالک ہیں۔ اس خاندان نے شہدا کی طویل فہرست دی ہے آج نہیں وہ گزشتہ کئی سالوں سے پابند سلاسل ہے اسی طرح چمن کے عوام گزشتہ ڈیرہ سال سے اپنے مطالبات کے حق میں پرلت میں بیٹھے ہیں پرلت کے ہزاروں شرکاء کا روز اول سے مطالبہ ہے کہ ہم ڈیورنڈ لائن پر پاسپورٹ کو نہیں ماننے اور تذکرہ اور شناختی کارڈ کے ذریعے سالوں سے جاری آمد ورفت اور کاروبار کو برقرار رکھا جائے کمسن معصوم طالب علم مصور خان کی عدم بازیابی سے صوبہ بھر کے والدین ذہنی کوفت سے دوچار ہیں اب تک ان کی عدم بازیابی امن وامان سے متعلق بلند وبانگ دعووں کی نفی ہے اسے باحفاظت فی الفور بازیاب کیا جائے۔ ہرنائی شاہرگ وکی سنجاوی میں آئے روز غریب پرور محنت کشوں کی ٹارگٹ کلنگ خوف ہراس پھیلانا اور اس کے نتیجے میں وسائل لوٹنے کا بہانہ ہے۔ عوام کی جان ومال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بین الصوبائی شاہراہوں پر دن دہاڑے بدامنی اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں لہذا حکمران اشرافیہ مذکورہ بالا مطالبات کو فوراً سے پیشتر مان لے۔

لائبریری بندش کی گھناؤنی سازشیں بند کی جائیں، بی این پی

سریاب لوڑ کاریز میں نوجوان اپنی مدد آپ کے تحت لائبریری کا قیام عمل میں لائے تھے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں لوڑ کاریز میں لائبریری کی بندش کی کوشش کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سریاب لوڑ کاریز میں نوجوان اپنی مدد آپ کے تحت بے نظیر بھٹو ہسپتال میں لائبریری کا قیام عمل میں لائے تھے جس سے ہزاروں طلباء علم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ فارم 47 کے حکمران مختلف حیلوں بہانوں کے ذریعے لائبریری کو بند کروانے کی کوشش کر رہے ہیں جو قابل مذمت ہے، نام نہاد جمہوریت کا راگ الاپنے والے کوئٹہ کے پسماندہ علاقے میں قائم لائبریری کو بند کروانا چاہتے ہیں جس کا مقصد کتاب وعلم دوستی کو ختم کروانا ہے جو بلوچ دشمن اقدام ہے، موجودہ نام نہاد جمہوری حکومت بلوچستان میں یونیورسٹیز، کالجز، ہاسٹلز سے طلباء کو بے دخل کرنے کے بعد لوڑ کاریز میں لائبریری بند کروانے کا اقدام اٹھا رہی ہے پارٹی کا وژن رہا ہے کہ قلم کو ہی ہتھیار بنا کر جدید دور میں چیلنجز کا مقابلہ کیا جائے مگر دوسری جانب بلوچ نوجوان کو تعلیم کے حصول سے دور رکھنے کیلئے اب لائبریریوں کو ختم کیا جا رہا ہے، لائبریری بندش کی گھناؤنی سازشیں بند کی جائیں تاکہ علوم سے آراستہ ہو کر نوجوان چیلنجز کا مقابلہ کر سکیں۔

حکومت عوام کے سر و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، پشتونخوا میپ

دہشتگردی میں ملوث کوئی ملزم گرفتار نہیں ہو سکا، شاہرگ واقعہ کی مذمت، رہنماؤں نے زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے صوبائی پریس ریلیز میں ہرنائی تحصیل شاہرگ میں مائنز مزدوروں کی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا جانے اور 11 کانکنوں کے شہید و دیگر کے زخمی ہونے کے افسوسناک واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس سفاکانہ، وحشیانہ اور دہشتگردانہ واقعہ کی مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے بیانات صرف اخبارات کی شہہ سرخیوں تک محدود ہیں۔ دہشتگردی کے مسلسل واقعات میں سینکڑوں بے گناہ نہتے مزدور لقمہ اجل اور ہزاروں زندگی بھر کے لیے معذور ہو چکے ہیں اور ان کے خاندان اپنے گھر کی کفالت کرنیوالوں سے محروم اور سخت زندگی گزار رہے ہیں جبکہ حکومت عوام کے سر و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہر دہشتگردانہ واقعہ کے بعد حکومتی مذمتی بیانات محض عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہیں آج تک کسی بھی دہشتگردانہ واقعہ کے کوئی بھی ملزم نہ گرفتار کئے نہ انہیں عوام کے سامنے لایا گیا ہے جبکہ فارم 47 کی مسلط کردہ حکومت بالخصوص ضلع ہرنائی پر مسلط کردہ نمائندے جو کرپشن و کمیشن پرسنٹ کا بے تاج بادشاہ ہے اور اسے ضلع ہرنائی کے عوام کے مسائل و مشکلات اور ان کی جان و مال کی تحفظ سے کوئی سروکار حاصل نہیں۔ دریں اثناء مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان و دیگر رہنماؤں وکارکنوں نے شاہرگ واقعہ کے زخمیوں کی کوئٹہ سنڈیمن ہسپتال کے ٹراما سینٹر میں عیادت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 FEB 2025 Page No. 14

پیپلز پارٹی اراکین صوبائی اسمبلی کا وزیراعلیٰ بلوچستان پر مکمل اعتماد کا اظہار

کراچی میں منعقدہ اجلاس کے دوران پی پی اراکین نے صوبائی حکومت کے بارے میں شکوے و شکایات اور اپنے تحفظات کا اظہار کیا

رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج کو وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر زراعت کے درمیان صلح و ملاقاتوں کا ٹاسک دے دیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے پارلیمنٹیرین اراکین صوبائی اسمبلی میں پارٹی کے سینئر عہدیداروں رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پر اعتماد کا اظہار کر دیا گزشتہ روز بلاول ہاؤس......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی صدر فریال تالپور اور اعجاز جاکھرانی کی قیادت میں منعقد ہونے والے اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان اور علی حسن زہری کے اختلافات کا ڈراپ سین ہو گیا پیپلز پارٹی بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ کی اکثریت نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پر اعتماد کا اظہار کیا ذرائع بلاول ہاؤس کراچی میں فریال تالپور سے اراکین نے الگ الگ گروپس کی شکل میں ملاقاتیں کیں اس دوران ارکان نے صوبائی حکومت کے بارے میں شکوے وشکایات اور اپنے تحفظات کا اظہار کیا ارکان پارلیمنٹ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا فریال تالپور نے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج کو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت علی حسن کے درمیان صلح کا ٹاسک دیا ہے ذرائع کے مطابق ملک شاہ گورگیج جلد دونوں رہنماؤں سے ملاقاتیں کریں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 FEB 2025

Page No. 15

شاہرگ بم دھماکے کا ایک اور زخمی چل بسا، تعداد 12 ہوگئی

ٹراما سینٹر کوئٹہ کے آئی سی یو میں زیر علاج تھا، 6 زخمیوں میں 2 کی حالت اب بھی تشویشناک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شاہرگ بم دھماکے کا ایک اور زخمی جان کی بازی ہار گیا، ہلاکتوں کی تعداد 12 ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق ہرنائی کی تحصیل شاہرگ سے ملحقہ کوئلے کی کان کے مقام پر گزشتہ روز ہونے والے دھماکے کا زخمی کان کن جو ٹراما سینٹر کے آئی سی یو میں زیر علاج تھا جہاں ہفتہ کو وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد میت آبائی علاقے روانہ کر دی گئی۔ واضح رہے کہ دھماکے میں جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی تعداد 12 ہوگی جبکہ دھماکے کے چھ زخمی سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج ہیں۔ جن میں 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

کچلاک: لاکھوں روپے، زیورات اور موبائل فون چھین لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں چوری اور ڈکیتی کی تین مختلف وارداتوں میں لاکھوں روپے نقدی زیورات اور موبائل فون چھین لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کچلاک میں بس اڈہ کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص سے موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ کلی ملازئی میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر وہاں سے لاکھوں روپے نقدی اور زیورات لوٹ کر فرار ہوگئے۔ مسلح افراد نے گھر میں موجود خواتین پر تشدد بھی کیا۔ ایک اور واقعہ میں کچلاک بازار میں ایک وکیل کے دفتر میں بھی چوری کی واردات ہوئی اور دفتر میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی متعلقہ پولیس نے اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

نوشکی: سناتن مندر سے رقم چرانے اور کتابوں کی بے حرمتی کا ملزم حوالہ پولیس

تین ساتھی فرار ہوگئے، ملزم سے پستول بھی برآمد ہوا، مندر کی سیکورٹی سخت، ہندو پنچایت

نوشکی (نامہ نگار) ہندو پنچایت کے رہنماؤں کے مطابق 14 فروری کو سناتن مندر کے چندہ بکس سے رقم چرانے اور کتابوں کی بے حرمتی کرنے کے ایک ملزم کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا جبکہ اس کے تین ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ 14 فروری کی صبح 10 بجے کے قریب چار نوجوان سناتن مندر میں داخل ہوئے اور ان کی مذہبی کتابوں کی بے حرمتی کی اور مندر میں موجود چندہ بکس سے پیسے نکالنے کے لئے بکس کو توڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی اثناء میں ایک ہندو نوجوان مندر کے کمرے میں داخل ہوا تو ملزمان اس کو دھکیلتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔ اس کے شور مچانے پر ہندو محلہ کے نوجوان گھروں سے باہر نکل آئے اور ایک شخص جس کی شناخت عمران کے نام سے ہوئی ہے کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ ملزم سے پسٹل بھی برآمد ہوا جبکہ اس کے تین ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جن کی شناخت ہو گئی ہے۔ ایک ماہ قبل بھی سناتن مندر کے چندہ بکس سے ہزاروں روپے چوری کی واردات ہوئی تھی۔ ایس پی نوشکی محمد ہاشم مہمند نے واقع کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پولیس کو ملزمان کی گرفتاری کی ہدایات دیتے ہوئے سناتن مندر میں سیکیورٹی کی تعیناتی کے احکامات جاری کر دیئے۔

پنجگور: فائرنگ کے تبادلے میں مشکوک شخص سمیت 2 افراد ہلاک

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے بونستان میں فائرنگ سے دو افراد ہلاک ہو گئے عینی شاہدین کے مطابق ہوٹل کے چوکیدار نصر اللہ ولد عبداللہ نے مشکوک شخص کو ہوٹل کے اندر آنے پر روکنے کی کوشش کی اس دوران دونوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ کر دی اور گولیاں لگنے سے ہلاک ہو گئے مشکوک شخص کی شناخت دل مراد ولد ملنگ سکنہ بالگتر کے نام سے ہوئی۔

بیلہ: اوتھل کی جامع مسجد کے باہر سے موٹر سائیکل چوری

بیلہ (نامہ نگار) چور مسجد کے باہر سے موٹر سائیکل لے اڑے تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز ضلعی صدر مقام اوتھل کی جامع مسجد نورانی کے باہر شفیق نامی ایک شہری نے اپنی موٹر سائیکل پارک کی اور جب نماز پڑھ کر باہر آیا تو موٹر سائیکل غائب تھی عوامی حلقوں نے اس امر پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مساجد کے باہر سیکیورٹی کے انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے چوری کی وارداتیں بڑھتی جا رہی ہیں جس کا فوری تدارک ہونا چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

قائدآباد پولیس نے 6 ملزمان گرفتار کر کے بھاری مقدار میں منشیات اسلحہ برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قائدآباد پولیس ڈویژن نے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں، موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات، اسلحہ، سروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے قبضے میں لے لیں ایس پی صدر .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویژن عاطف امیر کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی پی او انور علی کی نگرانی میں تھانہ پشتون آباد انڈسٹریل قائدآباد اور گوالمنڈی کے علاقوں سے تھانہ پشتون آباد کے ایس ایچ او یوسف بڑیچ نے ملزم امان اللہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک پسٹل اور راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لے لئے اس کے علاوہ تھانہ انڈسٹریل کے ایس ایچ او عابد مینگل نے کارروائی کرتے ہوئے ناصر کے قبضے سے 505 گرام چرس برآمد کر کے گرفتار کر لئے اسی طرح ایس ایچ او گوالمنڈی بابر بلوچ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد زاہد کے قبضے سے 560 گرام چرس برآمد کر لی ایس ایچ او قائدآباد ملک ریاض نے کارروائی کرتے ہوئے کرایہ داری ایکٹ کے مقدمہ میں مفرور ملزم حاجی افتخار کو دوسری کارروائی میں ولی جان کے قبضے سے 510 گرام چرس اور موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضے میں لے لیں ایک اور کارروائی میں چند روز قبل موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم احمد مرزا کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد زخمی حالت میں گرفتار کر کے اس کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد کر لئے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے [illegible]ع کر دی۔

کچلاک میں انوکھی واردات، ملزمان ڈی ایچ اے کی فائلز لے اڑے

واقعہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے ملزمان کو کڑی سزا دی جائے، محمد ایوب

کوئٹہ (آن لائن) کچلاک کے علاقے کلی ملازئی میں ڈکیتی کی انوکھی واردات میں مسلح ڈاکو گھر سے گاڑی، سونا، ڈی ایچ اے کے پلاٹوں کے فائلز و دیگر قیمتی اشیاء لے......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

اڑے بلکہ انہوں نے گھر کے مالک اور خواتین کو زخمی بھی کیا ہے۔ کچلاک کے کلی ملازئی کے محمد عباس کاکڑ کے مطابق ہفتہ کی سہ پہر جو 3 افراد نے ان کے گھر میں داخل ہونے کے بعد ان کے والد اور گھر میں موجود خواتین کو یرغمال بنا کر گن پوائنٹ پر ڈی ایچ اے کے پلاٹوں کی فائلیں، گھر میں موجود گاڑی نمبر AZF 370، جیولری کے سیٹس اور دیگر قیمتی اشیاء چھین کر فرار ہو گئے ہیں، واردات کے دوران عباس کاکڑ کے والد اور گھر کی خواتین بھی زخمی ہوئی ہیں، اس سلسلے میں متعلقہ پولیس کو اطلاع کر دی گئی ہے۔ دریں اثناء ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، نائب صدر حاجی اختر کاکڑ نے کچلاک کے کلی ملازئی میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے ایگزیکٹو ممبر عباس کاکڑ کے گھر میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے ڈکیتی میں لوٹا گیا سامان اور ڈی ایچ اے کی فائلیں برآمد کر کے ملزمان کو کڑی سزا دی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

مستونگ نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

مستونگ (یو این اے) کردگاپ کے علاقے کلی آشخان خوگی میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ ایک شخص موقع جاں بحق جس کی شناخت مولوی عبدالواحد ولد عبدالعزیز قوم سمالانی کے نام سے ہوئی۔ اسسٹنٹ کمشنر کردگاپ سردار عبداللہ خان اور ایس ایچ او لیویز تھانہ کردگاپ کے حکم پر دفعدار محمد رحیم رودینی لیویز نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ کے لاش کو تحویل میں لینے کے بعد پوسٹ مارٹم کیلئے شہید نواب غوث بخش ہسپتال مستونگ روانہ کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN		نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 16 FEB 2025 Page No. 16

صوبائی دارالحکومت میں کھلے عام پتنگوں کی خرید و فروخت، متعلقہ حکام خاموش

جمعے اور ہفتے کو دن بھر پتنگیں اڑائی جاتی رہیں، مختلف علاقوں میں ہوائی فائرنگ، ڈی آئی جی کوئٹہ سے کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پابندی کے باوجود بسنت منائی جا رہی ہے، نوجوانوں نے انتظامیہ کے پابندی کے احکامات ہوا میں اڑا دیئے، من چلے نوجوان دن بھر پتنگ بازی کرتے رہے پتنگیں آن لائن بھی فروخت ہوتی رہیں، تفصیلات کے مطابق انتظامیہ نے پتنگ اڑانے کی پابندی پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا تھا جسے من چلے نوجوانوں نے ہوا میں اڑا دیا، جمعے اور ہفتے کے روز منچلے نوجوان پتنگ بازی کرتے رہے اور فضا بوکاٹا کے نعروں سے گونجتی رہی جبکہ بسنت کی آڑ میں کئی مقامات پر ہوائی فائرنگ بھی ہوئی دوسری جانب دن بھر شہر کے وسطی و نواحی علاقوں میں کھلے عام اور نواحی علاقوں میں چوری چھپے پتنگیں فروخت ہوتی رہیں اور انتظامیہ منچلے نوجوانوں کے سامنے بے بس نظر آئی عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پولیس کی ملی بھگت کے ساتھ پتنگوں کی خرید و فروخت جاری ہے انہوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز احمد گورایا سے مطالبہ کیا کہ پتنگوں کی خرید و فروخت پر پابندی کے احکامات پر عملدرآمد کروایا جائے۔

مستونگ: لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ کا قومی شاہراہ پر دھرنا، مسافروں کو مشکلات

صبح 8 بجے سے روڈ بند، انتظامیہ سے مذاکرات ناکام، کامران احمد کی بازیابی تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ میں میجر چوک سے 18 سالہ نوجوان کامران محمد شہی کی اغوا نما گرفتاری اور لاپتہ کیے جانے کے خلاف اہل خانہ نے اسکی بحفاظت بازیابی کیلئے قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا۔ اہل خانہ کے مطابق مستونگ میں جمعرات کو نامعلوم گاڑی سواروں نے کلی عزیز آباد کے رہائشی حاجی میر احمد محمد شہی کے بیٹے کامران احمد کو اپنے ساتھ لے گئے جس کے بعد سے نوجوان تاحال لاپتہ ہے، نوجوان کی باحفاظت بازیابی کیلئے والدین اہل خانہ بلوچ یکجہتی کمیٹی سیاسی رہنماؤں اور اہل علاقہ نے صبح 8 بجے سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بلاک کر کے خواتین نے روڈ پر دھرنا دیا جو تاحال جاری ہے، مظاہرین سے انتظامیہ نے مذاکرات کئے جو ناکام رہے۔ تاہم مظاہرین نے نوجوان کی بازیابی تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ دوسری جانب روڈ بلاک سے گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2025 Page No. 17

کان کن دہشتگردوں کے نشانے پر

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دہشت گردی کی وارداتیں ایک بار پھر ماضی کی طرح ایسا رخ اختیار کر رہی ہیں جس میں مختلف شعبوں اور پیشوں کے لوگوں کی ہراسانی کا پہلو مضمر ہے۔ عام غریب مزدوروں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اس کی تازہ مثال بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں گاڑی دھماکے کے ایک واقعہ میں 11 کان کنوں کی شہادت ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعہ کے روز کانوں میں چھٹی ہونے کے باعث کان کن اور مزدور ضروری اشیاء کی خریداری وغیرہ کے لیے بازار جاتے ہیں۔ مذکورہ دھماکے کا نشانہ بننے والے مزدور بھی خریداری کے سلسلے میں بازار جارہے تھے کہ تحصیل شاہرگ کے علاقے ناکری میں ان کی گاڑی دہشت گردوں کی بچھائی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 11 مزدور جاں بحق اور 7 زخمی ہو گئے۔ صدر آصف زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متاثرہ خاندانوں سے افسوس اور یکجہتی کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب مزدوروں کے قاتلوں کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور صوبے میں کسی صورت امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جاں بحق اور زخمی ہونے والے کان کنوں کا تعلق سوات شانگلہ سمیت خیر پختونخوا کے مختلف علاقوں سے ہے۔ قبل ازیں بھی ضلع ہرنائی میں بم دھماکوں، سیکورٹی فورسز پر حملوں سمیت سنگین بدامنی کے واقعات پیش آتے رہے ہیں۔ شاہرگ اور ہرنائی کے دیگر علاقوں میں بڑی تعداد میں کوئلہ کانیں ہیں جن میں ہزاروں کان کن اور مزدور کام کرتے ہیں۔ کوئلہ کانوں کے علاوہ یہ علاقہ سبزیوں کی پیداوار کے حوالے سے مشہور ہے۔ ماضی کے مقابلے میں اب یہاں حالات میں بہتری آئی تھی۔ تازہ واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ دہشتگرد کسی رو رعایت کے مستحق نہیں۔ انہیں عبرت کا نشان بنایا جانا چاہیے۔ اندرونی اور بیرونی شرپسند ہماری سلامتی کے در پے ہیں ان کی بیخ کنی کے لیے پوری قوم کو یکسو ہو کر کمربستہ ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated: 16 FEB 2025 Page No. 18

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سرمایہ کاروں کو صوبے میں سرمایہ کاری کی دعوت!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں۔اس کے صرف ایک شہر حب میں کچھ فیکٹریاں اور صنعتیں ہیں اس کے علاوہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت اہم شہروں میں فیکٹریاں اور صنعتیں نہیں ہیں۔جس کی وجہ سے یہ صوبہ ملک کے دیگر صوبوں سے پیچھے ہے حالانکہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جو قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے یہاں مختلف شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی سہولتیں ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کے باوجود یہاں سرمایہ کاری سرمایہ کار کرنے سے کتراتے ہیں اگر صوبے میں سرمایہ کاری کی جائے تو اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان سٹریٹجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر سرمایہ کاروں کو صوبے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو کے تحت ہر سہولت فراہم کی جائے گی اور کوئی بیوروکریٹ رکاوٹ یا ریڈ ٹیپنگ نہیں ہوگی۔سرمایہ کار آئیں حکومت انہیں زمین دے گی اور تمام بنیادی سہولیات فراہم کرے گی۔محدود ترقیاتی وسائل کیساتھ پاکستان کے 43فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں پی ایس ڈی پی کی مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی ایچ ڈی کی جاسکتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت اور ان کو ہر ممکن سہولتوں کی فراہمی کا کہنا بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے۔ان کا یہ اقدام اس بات کی غمازی کرتا ہے وہ بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتوں کارخانوں اور دیگر کاروبار کا فروغ چاہتے ہیں۔جس سے صوبہ ترقی کر کے ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آسکتا ہے۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان بڑی محنت کر رہے ہیں۔انہوں نے اپنے حالیہ مذکورہ خطاب میں تمام پوزیشن واضح کردی ہے اس میں انہوں نے سرمایہ کاروں کو تحفظ دینے کے ساتھ ساتھ دیگر مراعات بھی فراہم کرنے کی بات کی ہے۔

CamScanner

ہرنائی شاہرگ میں بارودی سرنگ دھماکہ 11 افراد شہید

بلوچستان کے ضلع ہرنائی کی تحصیل شاہرگ میں کان کنوں کی گاڑی کے قریب مزدوروں کی گاڑی کے قریب دھماکہ ہوا ہے۔ دھماکے کے نتیجے میں 11 مزدور جاں بحق

جبکہ 6 مزدور شدید زخمی ہیں ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت والی نے تصدیق کی ہے کہ دھماکے سے 11 افراد جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دھماکا اس وقت ہوا جب مزدور گاڑی میں کان سے بازار کی جانب جا رہے تھے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دھماکے میں 9 قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و افسوس اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمی مزدوروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا پختہ عزم دہراتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے والے دہشتگرد کسی صورت معافی کے مستحق نہیں بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھیں گے۔ امن دشمنوں کے عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ واقعے میں ملوث دہشتگردوں کو جلد انجام تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ غم کی گھڑی میں شہدا کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت نے تحصیل شاہرگ نا کری میں دہشتگردی کے واقعہ کی مذمت اور مزدوروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس کیا ہے۔ مطابق واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں اور شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں اور شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ زخمی مزدوروں کو شاہرگ اسپتال میں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہرنائی شاہرگ میں دہشتگردی کے واقعہ کے نتیجے میں مزدوروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے دہشت گرد واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں اور غریب مزدوروں کے قاتلوں کو جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ہر مزدور اپنے خاندان کا واحد کفیل ہوتا ہے اور مزدور کے جاں بحق ہونے سے پورا خاندان تباہ ہو جاتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے دہشت گردی کے واقعہ تمام زخمیوں کو فوری طور پر طبی سہولیات فراہم کرنے کی خصوصی ہدایت کی۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے ہرنائی میں مزدوروں کی گاڑی پر ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس افسوسناک واقعے میں بے گناہ مزدوروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر دلی دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ نواب ثناء اللہ زہری نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بے گناہ افراد کے قتل عام سے کوئی حقوق حاصل نہیں کیے جا سکتے، بلکہ ایسے گھناؤنے اقدامات سے برادر اقوام میں نفرتیں بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی سیکیورٹی یقینی بنانی چاہیے تاکہ اس طرح کے دلخراش واقعات کا سد باب ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمی ہونے والے مزدوروں کو فوری طور پر طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور حکومت ان کے بہتر علاج و معالجے کے لیے فوری اقدامات کرے۔

ماضی میں معاہدے بند کمرے میں ہوتے تھے اب عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ صوبے کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا جس کا فائدہ براہ راست سوئی اور بلوچستان کے عوام کو ہوگا اس موقع پر وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال، مینجنگ ڈائریکٹر اینڈ چیف ایگزیکٹو آفیسر پی پی ایل عمران عباس، سیکرٹری توانائی بلوچستان داؤد خان بازئی و دیگر حکام قبائلی عمائدین بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کچھی کینال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب 2013 میں وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے اور بعد میں وزیر داخلہ کے عہدے پر فائز ہوئے تو انہوں نے وفاقی حکومت سے اس منصوبے کو مکمل کرنے کی اپیل کی تھی 2017 میں اس منصوبے کے مکمل ہونے سے بلوچستان میں خوشحالی آئی لیکن 2022 کے سیلاب نے ایک بار پھر اس منصوبے کو نقصان پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال پروجیکٹ میں خصوصی دلچسپی اور توجہ پر وفاقی وزیر احسن اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں اس منصوبے کے دوسرے اور تیسرے فیز کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلوچستان کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلوچستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے بند کمروں میں ہوتے تھے لیکن اب یہ عوامی سطح پر کیے جا رہے ہیں انہوں نے پی پی ایل کے ایم ڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اپنے بورڈ سے منظوری لی بلکہ بلوچستان کے عوام کے مفادات کو ترجیح دی وزیر اعلیٰ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ

اگر ماضی میں یہ اقدامات کیے جاتے تو آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی آج پی پی ایل کا سربراہ، ایف سی کا کمانڈر اور بلوچستان کے دیگر اہم عہدوں پر بگٹی قبیلے کے افراد موجود ہوتے انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ اس تعلیمی منصوبے میں سوئی کے غریب اور مستحق بچے شامل کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو ملازمت دے گا اور ان کی بھرتی مکمل میرٹ پر ہوگی انہوں نے کہا کہ کسی بھی بھرتی میں کوئی سفارش نہیں چلے گی اور تمام فیصلے شفاف طریقے سے کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے سکل ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں بلوچستان کے نوجوان سعودی عرب بھیجے جا رہے ہیں جبکہ دوسرا مرحلہ جرمنی کے لیے ہوگا پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو اس پروگرام کے تحت تربیت دے گا تاکہ وہ بیرون ملک جا کر باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈال سکیں وزیر اعلیٰ نے سوئی ماڈل سٹی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو اب حقیقت بننے جا رہا ہے اس منصوبے کے تحت سوئی کی تمام سڑکیں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، مارکیٹ ہاؤسز، پارکس، اور دیگر بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس شہر کو جدید بنانے کے لیے صوبائی حکومت اور پی پی ایل مل کر کام کر رہے ہیں، اور اگر وفاقی حکومت بھی اس میں تعاون کرے تو ایک میڈیکل کالج اور یونیورسٹی بھی قائم کی جا سکتی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سوئی کے عوام کو پانی کی فراہمی کے لیے پی پی ایل روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی مہیا کرے گا اس کے ساتھ ساتھ ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کو پی پی ایل کے تعاون سے نہ صرف مرمت کیا جائے گا بلکہ ان میں جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوئی میں گیس فلیئر کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے اسے 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو اس کے منفی اثرات سے بچایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ پی پی ایل میں ریٹائرڈ ملازمین کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا اور جو افراد طویل عرصے سے ملازمت کے انتظار میں تھے، ان کو جلد نوکری دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا انہوں نے ہدایت دی کہ آئندہ ہر سرکاری تقریب کا آغاز قومی ترانے سے کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام پاکستان زندہ باد کے نعرے پر کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2025 Page No. 20

ریکوڈک سمیت دیگر میگا پروجیکٹس بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے ضامن!

ریکوڈک کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے، یہ منصوبہ ملکی ترقی وخوشحالی کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔اس منصوبے سے ملک کے پسماندہ صوبے بلوچستان میں ترقی کا نیا باب کھلے گا اور ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 7 ہزار 500افراد کو روزگار ملے گا۔حکومتی اقدامات کے مطابق سال2028 میں منصوبے کی تکمیل کے بعد یہاں سے باقاعدہ تانبے اور سونے کے دیگر ذخائر کی دریافت کا کام شروع ہوجائے گا، ابھی پہلے مرحلے میں کام جاری ہے۔ ریکوڈک کے قریب نوکنڈی کے مقام پر30 ہزار نفوس پر مشتمل آبادی ہے اور یہاں کے محنت کشوں کی بڑی تعداد ریکوڈک منصوبے کی تکمیل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے۔ حکومت نے نوکنڈی میں آباد لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں اسپتال ،اسکول اور ٹیکنکل سینٹر کی تعمیر شامل ہے۔نوکنڈی کے انڈس اسپتال میں وہاں کے مکینوں کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کی گئیں ہیں۔اسپتال کے عملے کے مطابق یہاں چوبیس گھنٹے بغیر کسی ناغے کے یومیہ ہزاروں لوگوں کو طبی امداد فراہم کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ نوکنڈی میں ہنر فاؤنڈیشن کی جانب سے خواتین کیلئے ایک انسٹی ٹیوٹ قائم کیا گیا ہے جہاں خواتین کو ہنرمند بنا کر معاشرے کا ایک کارآمد شہری بنایا جارہا ہے۔ ریکوڈک انتظامیہ کی جانب سے مقامی لوگوں کو ملازمتیں اور سہولیات فراہم کرنے کیلئے موثر پالیسی بنائی گئی ہے جس سے مقامی افراد کو زیادہ فائدہ پہنچے گا۔بلوچستان میں دیگر اہم منصوبے بھی چل رہے ہیں جن سے بلوچستان کو براہ راست فائدہ پہنچانے کیلئے قومی معاشی پالیسی کے ذریعے صوبے میں بنیادی سہولیات، روزگار، انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک کا بڑا صوبہ بھی خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔ بلوچستان میں تعلیم ،صحت سمیت دیگر انسانی ضروریات کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل روشن اور تابناک ہو۔ ماضی میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا ،محرومی اور پسماندگی اس کے اسباب بنے ،اب وفاقی اور بلوچستان حکومت کی مشترکہ کاوشوں سے بلوچستان میں معاشی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اہم اقدامات نظر آرہے ہیں۔ امید ہے کہ ریکوڈک پروجیکٹ سمیت دیگر منصوبوں سے بلوچستان کے عوام کو فائدہ پہنچایا جائے گا اور بلوچستان کے محاصل میں بھی اضافہ کیا جائے گا تاکہ بلوچستان حکومت کے خزانے میں رقم آسکے جس سے صوبائی حکومت بھی اپنے عوام کیلئے نئے منصوبوں کا آغاز کرسکے۔

CS CamScanner

Need of technical skill

In an era defined by rapid technological advancements and a dynamic global economy, technical education has emerged as a cornerstone of individual and societal progress. No longer a secondary option, it stands as a vital pathway to empower individuals with practical skills, drive innovation, and fuel economic growth.

It is good that the Balochistan government has released this reality and is taking steps to provide technical skills to its youth in various fields to produce high-quality technical human resources in the province. The province seriously lacks trained youth keeping in view its vast mineral resources and potential in different sectors.

Balochistan, Pakistan's largest and esource-rich province, stands at a crossoads. While it holds immense potential for conomic growth and prosperity, it also aces challenges, including a high unemployment rate among its youth. To unlock Balochistan»s true potential, it is imperative o empower its youth with the technical skills they need to succeed in the 21st-century workforce. Technical skills education and training play a pivotal role in bridging the gap between the skills employers demand and those possessed by job seekers. By equipping Balochistan's youth with the requisite technical knowledge and practical competencies, we can enable them to secure meaningful employment, contribute to the province's economic development, and lead fulfilling lives. Investing in technical skills development is not just about economic growth; it is also an investment in the social fabric of Balochistan. By providing youth with opportunities for advancement and self-sufficiency, we can reduce poverty, promote social mobility, and foster a more equitable society. The benefits of technical skills education are evident across various sectors. In the agricultural sector, technical training can enhance productivity, improve crop yields, and introduce modern farming techniques. In the construction sector, skilled masons, electricians, and plumbers are in high demand. The healthcare sector requires qualified technicians to operate and maintain medical equipment and assist in patient care. To effectively address Balochistan's youth unemployment challenge, a comprehensive and multi-faceted approach is needed. This approach should involve collaboration between the government, educational institutions, the private sector, and non-governmental organizations. The government should play a leading role in establishing and funding technical training centers across the province, ensuring access to quality education for all youth, regardless of their socioeconomic background. Educational institutions should adapt their curricula to align with industry needs and provide hands-on training opportunities. The private sector should actively engage in skills development initiatives, partnering with educational institutions to provide apprenticeships, internships, and job placements. Non-governmental organizations can play a crucial role in outreach, community engagement, and providing support services to students.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 FEB 2025

Page No. 22

مکران میڈیکل کالج تربت۔ بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کا اہم ستون

تحریر: اے اے بلوچ

مکران میڈیکل کالج (ایم ایم سی) بلوچستان کے ضلع کیچ کے شہر تربت میں واقع ایک نمایاں طبی اور تعلیمی ادارہ ہے، جسے 2017 میں حکومت بلوچستان کی جانب سے قائم کیا گیا تھا۔ اس ادارے کا قیام بلوچستان کے جنوبی علاقوں میں طبی تعلیم کے فروغ اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ایک انقلابی قدم تھا۔ کالج کا مقصد ایسے ہنر مند اور تربیت یافتہ ڈاکٹروں کو تیار کرنا ہے جو نہ صرف مقامی آبادی بلکہ ملک بھر میں صحت کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

بلوچستان، جو پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا لیکن سب سے کم ترقی یافتہ صوبہ ہے، ہمیشہ سے معیاری طبی تعلیم اور صحت کی سہولیات کی کمی کا شکار رہا ہے۔ مکران میڈیکل کالج کے قیام سے قبل، مکران ڈویژن کے طلبہ کو طبی تعلیم حاصل کرنے کے لیے کوئٹہ یا ملک کے دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا۔ یہ نہ صرف مہنگا تھا بلکہ بہت سے طلبہ کے لیے ممکن بھی نہیں تھا۔ اس کالج نے مقامی طلبہ کو اپنے علاقے میں طبی تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا، جس سے ان کے خوابوں کی تعبیر آسان ہوگئی۔ کالج کا انفراسٹرکچر جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ یہاں کشادہ اور آرام دہ لیکچر ہالز موجود ہیں، جو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہیں اور طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ کالج میں مختلف طبی مضامین کے لیے مخصوص لیبارٹریز موجود ہیں، جہاں طلبہ کو عملی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، کالج کی لائبریری ایک وسیع ذخیرہ کتب، تحقیقی جرائد اور ڈیجیٹل مواد پر مشتمل ہے، جو طلبہ کو تحقیق اور مطالعہ میں مدد فراہم کرتی ہے۔ مکران میڈیکل کالج کے ساتھ منسلک ٹیچنگ اسپتال تربت، طلبہ کی کلینیکل ٹریننگ کے لیے ایک اہم مرکز ہے۔ یہ اسپتال نہ صرف طلبہ کو حقیقی طبی تجربہ فراہم کرتا ہے بلکہ مقامی آبادی کو معیاری طبی سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔ اسپتال میں جدید تشخیصی اور علاج کے آلات موجود ہیں، جو نہ صرف طلبہ کی تربیت بلکہ مریضوں کے علاج کے لیے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ کالج میں پانچ سالہ بیچلر آف میڈیسن، بیچلر آف سرجری (ایم بی بی ایس) پروگرام پیش کیا جاتا ہے، جو قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ کالج کے نصاب میں طبی علوم کے بنیادی مضامین، کلینیکل مہارتیں اور اخلاقی تربیت شامل کی گئی ہیں، جو طلبہ کو مکمل طور پر پیشہ ورانہ طور پر تیار کرتے ہیں۔ کالج کے ماہر اور تجربہ کار اساتذہ طلبہ کی نظریاتی اور عملی تربیت پر خاص توجہ دیتے ہیں اور ان کی رہنمائی کے لیے ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ مکران میڈیکل کالج نے بلوچستان کے صحت کے شعبے پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ یہاں کے فارغ التحصیل طلبہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ کالج کی انتظامیہ وقتاً فوقتاً مختلف سیمینارز، ورکشاپس اور طبی کیمپس کا انعقاد کرتی ہے، جن کے ذریعے نہ صرف طلبہ بلکہ مقامی لوگوں کو بھی صحت کے مسائل کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ کالج کو اب بھی کئی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں وسائل کی بروقت رسائی، ماہرین کی محدود دستیابی، اور تحقیق کے مواقع کا فقدان شامل ہیں مگر ان تمام چیلنجز کے باوجود حکومت بلوچستان ان مسائل کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کالج کے مستقبل کے منصوبوں میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامز کا آغاز، تحقیق کے شعبے میں ترقی، اور اسپتال کی مزید توسیع شامل ہیں۔ مکران میڈیکل کالج خطے کے طلبہ کے لیے ایک روشن مستقبل کی امید ہے۔ اس نے نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں بھی ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ ادارہ مقامی طلبہ کو اپنے علاقے میں رہ کر تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور انہیں بہتر طبی ماہرین بننے کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ یہ ادارہ بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم ستون بن چکا ہے۔ حکومت بلوچستان کی سرپرستی کی وجہ سے یہ کالج نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے بہترین طبی اداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مکران میڈیکل کالج ایک ایسا ادارہ ہے جو بلوچستان کے صحت کے شعبے میں ترقی کے لیے ایک روشن مثال ہے اور آنے والے وقتوں میں مزید کامیابیاں حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 FEB 2025 Page No. 23

پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار سوئی کا معاہدہ سوئی میں طے پایا

تحریر: شیخ عبدالرزاق

بلوچستان کی پسماندگی کا ذکر ہمیشہ ترقیاتی منصوبوں کی عدم تکمیل اور ناانصافیوں کے ساتھ جڑا رہا ہے، مگر گزشتہ روز سوئی میں ہونے والا پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کے ساتھ معاہدہ اس تاریکی میں امید کی ایک کرن ثابت ہوسکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کیے گئے اس معاہدے کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ روایتی بند کمروں کے معاہدوں کے برعکس عوامی سطح پر ہوا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بلوچستان، خاص طور پر سوئی اور اس کے گردونواح کے عوام کو وہ حقوق دینا ہے، جو انہیں گزشتہ کئی دہائیوں سے نہیں دیے گئے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کچھی کینال کا خاص طور پر ذکر کیا، جو کہ بلوچستان کے زراعتی مستقبل کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ 2013 میں جب وہ بلوچستان اسمبلی کے رکن بنے، تو انہوں نے اس منصوبے کو "ڈیڈ ہارس" قرار دیتے ہوئے وفاقی حکومت سے اس پر توجہ دینے کی درخواست کی۔ 2017 میں اس منصوبے سے بلوچستان میں خوشحالی کی ایک نئی لہر دوڑی، مگر 2022 کے تباہ کن سیلابوں نے اس ترقی کے راستے کو ایک بار پھر روک دیا۔ اب جبکہ دوبارہ اس منصوبے کی بحالی اور اس کے دوسرے و تیسرے فیز کی تکمیل کا مطالبہ کیا جا رہا ہے پی پی ایل کے ساتھ کیا گیا معاہدہ روایتی معاہدوں سے مختلف نظر آتا ہے۔ اس کی شفافیت اور عوامی سطح پر انعقاد ایک نئی روایت قائم کرتا ہے، جو کہ بلوچستان میں ترقیاتی معاہدوں کے حوالے سے ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس معاہدے کو بلوچستان کے عوام کے لیے ایک "تاریخی دن" قرار دیا، کیونکہ اس سے قبل ایسے معاہدے خفیہ رکھے جاتے تھے، اور اس کا فائدہ صرف چند مخصوص افراد کو پہنچتا تھا وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پی پی ایل ہر سال 50 بچوں کو لارنس کالج اور حسن ابدال کالج میں تعلیم دلوائے گا۔ یہ ایک نہایت خوش آئند اقدام ہے، مگر اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ بلوچستان کے تعلیمی نظام کی زبوں حالی کی بنیادی وجہ حکومتی عدم دلچسپی رہی ہے۔ اگر ماضی میں ایسے اقدامات کیے جاتے تو آج شاید بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد نہ صرف پی پی ایل بلکہ دیگر اہم قومی اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے۔ وزیر اعلیٰ نے پی پی ایل کے تعاون سے ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 17 انجینئرز کی بھرتی کا اعلان کیا، جس میں کسی بھی قسم کی سفارش کو مسترد کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ اگر یہ وعدہ عملی جامہ پہن لیتا ہے، تو یہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک بہترین موقع ہوگا۔ اسی طرح سکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو سعودی عرب اور جرمنی بھیجنے کا اعلان بھی ایک مثبت اقدام ہے۔ سوئی ماڈل سٹی کا اعلان درحقیقت ایک دیرینہ خواب ہے، جو اب شرمندہ تعبیر ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت سڑکوں، سیوریج سسٹم، اسٹریٹ لائٹس، پارکس، اور دیگر شہری سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے گیس فلیئرنگ کا مسئلہ سوئی کے عوام کے لیے ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے، جو نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتا ہے بلکہ مقامی لوگوں کی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے گیس فلیئر کو 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا، جو کہ ایک مثبت قدم ہے، مگر اس منصوبے کے عملی نفاذ کے لیے واضح ٹائم لائنز اور مستقل نگرانی کی ضرورت ہوگی پی پی ایل کے ریٹائرڈ ملازمین کی بحالی کا اعلان یقیناً ان افراد کے لیے ایک خوشخبری ہے، جو کئی سالوں سے ملازمت کے انتظار میں تھے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تقریب میں قومی ترانہ نہیں بجایا گیا۔ یہ ایک چھوٹی سی مگر نہایت اہم بات ہے، جو ہماری تقریبات میں قومی تشخص کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ بلوچستان میں احساسِ محرومی کو ختم کرنے کے لیے جہاں معاشی ترقی ضروری ہے، وہیں قومی یکجہتی کا فروغ بھی ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تقریر اور پی پی ایل کے ساتھ ہونے والا معاہدہ بلاشبہ ایک تاریخی پیش رفت ہے، جو اگر ایمانداری اور دیانت داری سے نافذ العمل ہو تو بلوچستان کے عوام کی تقدیر بدل سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 FEB 2025 Page No. 25

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ: تعمیر و ترقی کا اہم سنگِ میل

منصوبے پر مجموعی طور پر 60 ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت آئی، نصف سے زائد رقم چینی حکومت نے فراہم کی

سی پیک ایک اقتصادی منصوبہ ہے، جو پاکستان اور چین کے درمیان 2013ء میں شروع ہوا، لیکن اس کا باقاعدہ آغاز 2015ء میں کیا گیا۔ چین، پاکستان معاشی راہ داری نہ صرف پاکستان اور چین، بلکہ پورے خطّے کے لیے "گیم چینجر" قرار دی جارہی ہے۔ یہ بھی کہ یہ تجارتی راستہ چین کو پاکستان سے بذریعہ سڑک اور سمندر

فرخ شہزاد ملک، کوئٹہ

ملائے گا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ ملے گا۔ اس منصوبے سے دونوں ممالک تجارتی اور معاشی لحاظ سے مزید مضبوط اور خوش حال ہوں گے۔ پاک، چین اقتصادی راہ داری مختلف نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے دوسرے مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور اس عرصے میں پاکستان کو حقیقی معنوں میں آگ و خون کا دریا عبور کرنا پڑا کہ ملک دشمن قوتیں اس میگا منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے درجنوں دہشت گردانہ حملے کرواچکی ہیں، جن میں سیکڑوں افراد لقمۂ اجل بنے، جب کہ آنے والے دنوں میں بھی اس منصوبے کے خلاف سازشوں اور تخریبی کارروائیوں میں اضافے کے خدشات ظاہر کیے جارہے ہیں۔ تاہم، خوش آئند امر یہ ہے کہ یہ منصوبہ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔

20 جنوری 2025ء کو سی پیک کے ایک انتہائی اہم حصّے، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو باقاعدہ طور پر فعال کردیا گیا۔ اس ایئرپورٹ کا افتتاح گزشتہ برس یومِ آزادی کے موقعے پر کیا جانا تھا، لیکن سیکیوریٹی خدشات کے باعث افتتاحی تقریب مؤخر کردی گئی۔ پھر 14 اکتوبر 2024ء کو چینی وزیرِاعظم، لی چیانگ نے اسلام آباد سے گوادر ایئرپورٹ کا ورچوئل افتتاح کیا۔ تین ماہ کے وقفے سے 20 جنوری کو پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی پہلی پرواز، پی کے-503 کراچی سے 46 مسافر لے کر کمرشل پرواز کی حیثیت سے لینڈ ہوئی، تو اُسے واٹر سلیوٹ دیا گیا۔ یاد رہے، گوادر کا پرانا ایئرپورٹ 1966ء سے فعال ہے۔ 80ء اور 2000ء کی دہائی میں یہاں نئی تعمیرات کی گئیں، لیکن اس پرانے ایئرپورٹ پر صرف چھوٹے طیارے ہی اُتر سکتے ہیں۔ سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کے دَور میں جب گوادر میں بندرگاہ کی تعمیر اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ پر کام شروع کیا گیا، تو نئے ایئرپورٹ کی ضرورت محسوس کی گئی، جس کے پیشِ نظر اس منصوبے کا آغاز وزیرِاعظم شوکت عزیز نے 19 اگست 2005ء کو سول ایوی ایشن کو احکامات دیتے ہوئے کیا۔ منصوبے کی فزیبلٹی پر کام کیا گیا، لیکن آنے والے کئی برسوں تک یہ منصوبہ کاغذی کارروائیوں ہی تک محدود رہا۔ کام کے آغاز و تکمیل کی تاریخوں اور اخراجات کا تخمینہ وقت کے ساتھ تبدیل ہوتا رہا۔ 2010ء میں منصوبے کی لاگت کا تخمینہ ساڑھے سات ارب روپے اور 2015ء میں 22 ارب روپے لگایا گیا۔ 2015ء میں پاک، چین اقتصادی راہ داری منصوبے کا حصّہ بننے کے بعد اسے ترجیحی فہرست میں رکھا گیا اور اس کے ڈیزائن میں بہت وسعت لائی گئی، جس سے تخمینہ بڑھ کر پہلے 55 ارب اور پھر 60 ارب تک پہنچ گیا۔ چین نے منصوبے کے لیے قرض فراہم کرنے کا وعدہ کیا، بعدازاں 2017ء میں قرض کو امداد میں تبدیل کردیا گیا۔ اومانی حکومت نے بھی منصوبے کے لیے امداد فراہم کی، لیکن ایئرپورٹ پر عملی طور پر کام تب بھی شروع نہ ہوسکا۔ اگرچہ مارچ 2019ء میں اُس وقت کے وزیرِاعظم، عمران خان نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا سنگِ بنیاد رکھا، لیکن اس کے باوجود تعمیراتی کام سات ماہ کی تاخیر سے اکتوبر 2019ء میں شروع ہوا۔ اُس وقت منصوبے کی تکمیل کی مدّت 2022ء بتائی گئی، مگر بعد میں مارچ 2023ء اور جون 2024ء کی نئی تاریخوں پر بھی عمل نہیں ہوسکا۔

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تاریخی پرواز کے مسافروں کا وفاقی وزیرِ دفاع و ہوابازی، خواجہ محمد آصف، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیرِاعلیٰ سرفراز احمد بگٹی نے استقبال کیا۔ اس موقعے پر منعقدہ تقریب سے خطاب میں خواجہ محمد آصف نے کہا کہ "آج ہم سب انتہائی فخر اور شکر گزاری کے ساتھ یہاں جمع ہوکر اس عظیم الشّان کام یابی کا جشن منا رہے ہیں۔ سی پیک میں شمولیت کے بعد گوادر ترقّی کی راہ پر گام زن ہے، تو ہمیں اس ضمن میں چینی حکومت کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ آج نیو گوادر ہوائی اڈا بلوچستان اور پورے مُلک کو فائدہ دینے کے لیے تیار ہے۔ یہ ہوائی اڈا بلوچستان کے لیے نئے دَور کی خوش حالی کا نشان ہے اور یہ نیا انفرااسٹرکچر، تجارت و سیاحت کے فروغ میں بہت مدد فراہم کرے گا۔ نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، تو مقامی کاروبار ترقّی کرے گا۔ اس جدید ہوائی اڈّے سے یہاں کے رہائشیوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوگا، تو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سرمایہ کاروں کو بھی راغب کرے گا، جس سے اقتصادی سرگرمیوں اور ثقافتی تبادلے کو فروغ ملے گا۔" خواجہ آصف نے مزید کہا کہ "ہمیں مستقبل کی طرف خوش دلی اور عزم کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ایک اختتام نہیں، بلکہ آغاز [illegible]

عظیم کام یابیوں کی بنیاد، مُلکی صلاحیتوں کا نشان ہے۔" وزیرِاعظم محمد شہباز شریف نے اپنے پیغام میں نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پروازوں کا سلسلہ شروع ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "آج اللہ کے فضل و کرم سے گوادر کو وسطی و مشرقی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ و خلیجی ممالک کے درمیان ایک اہم رابطہ بنانے کے لیے ایک اور سنگِ میل عبور کرلیا گیا۔ گوادر ایئرپورٹ کا فعال ہونا نہ صرف پاکستان، بلکہ پورے خطّے میں مواصلاتی روابط کے فروغ کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ ہم چینی صدر، شی جن پنگ اور میاں محمد نواز شریف کے سی پیک کے ذریعے پاکستان اور خطّے کی ترقّی کے مشترکہ عزم کی تکمیل کے مزید قریب پہنچ گئے ہیں۔ واضح رہے، سی پیک کی شروعات میاں محمد نواز شریف کے دَور سے ہوئی اور اس کے اہم سنگِ میل بھی اُن کی قیادت میں عبور ہو رہے ہیں۔ یہ بین الاقوامی سہولتوں سے آراستہ گوادر ایئرپورٹ، پاک، چین دوستی کی اعلیٰ مثال ہے۔ چین، پاکستان کا وہ مثالی بھائی ہے، جس نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقّی میں اہم کردار ادا کیا۔" نیز، اُنہوں نے وزیرِ دفاع و ہوابازی خواجہ آصف، وزیرِاعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان، سیکیوریٹی پر مامور افسران، اہل کاروں اور عسکری قیادت کو ایئرپورٹ کی تعمیر کے لیے دن رات اَن تھک محنت پر خراجِ تحسین بھی پیش کیا۔

14300 ایکڑ رقبے پر پھیلا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈا ہے، جس پر دنیا کے بڑے سے بڑے مسافر بردار طیارے بھی اُتر سکتے ہیں۔ گوادر شہر سے مشرق میں تقریباً 26 کلومیٹر دُوری پر واقع یہ پاکستان کا دوسرا گرین فیلڈ، یعنی ایسا ایئرپورٹ ہے، جسے وفاقی حکومت نے چین اور اومان کی حکومت کی امداد سے نئے سرے سے تعمیر کیا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر 60 ارب 20 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات آئے، جن میں سے نصف سے زائد رقم چینی حکومت نے فراہم کی۔ ہوائی اڈّے کی تعمیر کا ٹھیکہ چین کے حکومتی ادارے، چائنا کمیونی کیشن کنسٹرکشن کمپنی کے ذیلی ادارے چائنا ایئرپورٹ کنسٹرکشن گروپ کو دیا گیا تھا، جس کے پراجیکٹ کوآرڈی نیٹر، لیاؤجیان ژن کے مطابق، "یہ منصوبہ چینی حکومت اور عوام کی طرف سے گوادر اور پاکستان کے لیے ایک تحفہ ہے اور یہ پاک، چین دوستی کی یادگار کے طور پر قائم رہے گا۔ گوادر ایئرپورٹ اسٹیٹ آف دی آرٹ منصوبہ ہے، جسے بین الاقوامی معیار کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر کے دوران کافی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔" اُنہوں نے بتایا کہ "گوادر میں بہت تیز ہوائیں چلتی ہیں۔ یہاں دو سو کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہوا ریکارڈ کی گئی۔ ہم نے ڈیزائننگ کے مرحلے میں یہاں کی آب و ہوا، زمین کی ساخت اور باقی امور بھی مدِنظر رکھے۔ تیز ہوا، گرمی اور موسمیاتی سختیوں کے علاوہ بجلی، پانی، تعمیراتی مواد اور ہنرمند افرادی قوت کی کمی جیسی مشکلات پر قابو پا کر اس منصوبے کو تکمیل تک پہنچایا۔" پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کے حکام نے گوادر ایئرپورٹ سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ 42 فٹ اونچی اور 14 ہزار مربع میٹر پر مشتمل جدید سہولتوں سے آراستہ خُوب صُورت اور اسمارٹ ٹرمینل بلڈنگ تعمیر کی گئی ہے، جو ابتدائی طور پر سالانہ چار لاکھ سے زائد مسافروں کو ہینڈل کرسکے گی، جب کہ اس کے کارگو ٹرمینل کی صلاحیت سالانہ 30 ہزار ٹن ہے۔ مسافروں کو ٹرمینل سے پرواز تک جانے کے لیے [illegible]

وفاقی وزیر ہوابازی خواجہ محمد آصف، گورنر، وزیرِاعلیٰ بلوچستان و دیگر نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے افتتاح کے موقعے پر

[illegible]
ایئرپورٹ کے احاطے میں ایئرپورٹ سیکیوریٹی فورس کے لیے کیمپ، سول ایوی
ایشن کے عملے اور افسران کے لیے رہائشی کمیونٹی، اسکول، مسجد، جمس اور دیگر سہولتوں
سے آراستہ الگ کمپلیکس بھی تعمیر کیا جارہا ہے۔ اگلے مرحلے میں ایسٹ بے ایکسپریس
وے کو توسیع دے کر گوادر پورٹ کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے جوڑا جائے گا۔
نئی سڑک ساڑھے دس کلومیٹر طویل ہوگی۔ یاد رہے، ایئرپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کی
ٹیسٹنگ اور کیلیبریشن کئی ماہ قبل مکمل کرلی گئی تھی۔ ایئرپورٹ عملے کو چین میں تکنیکی
تربیت دی گئی تاکہ ایئرپورٹ کو آزادانہ طور پر چلایا جاسکے۔

معاشی تجزیہ نگار نئے ہوائی اڈّے کو گوادر پورٹ اور اس کے فری زون
ترقّی کے لیے اہم سمجھتے ہیں، جب کہ یہ بھی توقع کررہے ہیں کہ اس سے مقا
شہریوں کو آمد و رفت میں آسانی ہوگی۔ مُلکی اور غیر مُلکی سرمایہ کار بھی کم مسافت
تیز رفتار سفر کی سہولت میسّر آنے سے گوادر کی جانب راغب ہوں گے۔ یہ منصو
پاکستان کی معاشی بحالی، ترقّی کے لیے ایک جامع فریم ورک میں تبدیل ہو
ہے۔ یہ انفرااسٹرکچر، توانائی، تجارت اور علاقائی استحکام پر مثبت اثرات مر
کررہا ہے۔ سی پیک کا آغاز 46 ارب ڈالرز کے منصوبوں کے ساتھ ہوا
بعد میں 62 ارب ڈالرز سے تجاوز کرگیا۔ ابتدائی فیز میں پاکستان کے توا
بحران کے خاتمے اور ٹرانسپورٹ کے نظام کی بہتری کو ترجیح دی گئی، جس
تحت ساہی وال کول پاور پلانٹ اور پورٹ قاسم کول پاور پراجیک
جیسے 3000 میگاواٹ سے زائد بجلی پیدا کرنے والے منصوبے شروع کیے
شاہراہِ قراقرم کی جدید کاری کی گئی اور لاہور میں اورنج لائن میٹرو ٹرین کا آغا
گیا۔ توسیعی فیز میں صنعتی تعاون اور سماجی شعبے کی ترقّی پر توجّہ دی گئی۔ اس دور
گوادر فری زون کا آغاز ہوا، خصوصی اقتصادی زونز، رشکئی اور علامہ اق
انڈسٹریل سٹی کا قیام عمل میں آیا اور گوادر ایسٹ بے ایکسپریس وے کی
ہوئی۔ آئندہ مرحلے میں پائے دار ترقّی، زراعت، سائنس اور ٹیکنالوجی پر
مرکوز ہے۔ اس مرحلے کے مجوّزہ منصوبوں میں ایم ایل وَن ریلوے منصو
بہتری، گوادر کی گہرے پانی کی بندرگاہ کی سہولتوں میں توسیع اور قابلِ تجدید توا
کے منصوبے شامل ہیں۔ سی پیک کے سبب پاکستان کے سڑک اور ٹرانسپورٹ
ورک میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ 1500 کلومیٹر سے زائد شاہراہوں کی تعمیر
جیسے کہ "ملتان۔ سکھر موٹروے" اور ہزارہ موٹروے وغیرہ نے سفر کا وقت بہت
دیا ہے۔ واضح رہے، گوادر بندرگاہ کو جدید ترین گہرے پانی کی بندرگاہ میں ت
کیا گیا ہے، جو بڑی مقدار میں کارگو ہینڈل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سی
کے تحت پاکستان کے توانائی گرڈ میں 5320 میگاواٹ بجلی شامل کی گئی ہے
سے بجلی کی قلت میں نمایاں کمی آئی۔ بڑے منصوبوں میں ساہی وال کول
پلانٹ، پورٹ قاسم کول پاور پلانٹ اور قائدِ اعظم سولر پارک شامل ہیں۔
پیک نے کئی اقتصادی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا ہے، جس سے پاکستان کی سا
ڈی پی میں تقریباً 1.5 فی صد اضافہ ہوا۔ خصوصی اقتصادی زونز نے غیر مُلکو
کاری کو راغب کیا، روزگار کے مواقع پیدا کیے اور صنعتی پیداوار بڑھائی۔
کے دوسرے مرحلے میں تعلیم، صحت اور ٹیکنالوجی پر توجّہ دی گئی ہے، تو پاکستا
چینی یونی ورسٹیز میں اسکالرشپس کی فراہمی اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز کے
انسانی وسائل کی ترقّی میں بہتری آئی ہے۔ گوادر ڈی سیلینیشن پلانٹ جیسے
مقامی پانی اور وسائل کے مسائل کے حل کے لیے کارگر ثابت ہوں گے
کہ 2030ء تک گوادر بندرگاہ کے ذریعے برآمدات 10 ارب ڈالرز سا
جائیں گی۔ تاہم، سی پیک کے مستقبل کی کام یابی کا انحصار رفتار کو ب
گورنینس کے مسائل کے حل اور تمام صوبوں میں مساوی ترقّی کو یقی
ہے۔ بلاشبہ، امن و امان کے سنگین چیلنجز کے باوجود اس کے طویل مد
پناہ ہیں۔ سی پیک کے دوسرے عشرے میں داخل ہونے کے ساتھ، حکو
منصوبہ بندی اور شراکت داروں کے تعاون سے اس کے فوائد کو زیا
[illegible]

CamScanner